DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.08.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	یونیورسٹیاں مارکیٹ ڈیمانڈز سے ہم آہنگ مضامین متعارف کروائیں، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	سیلاب میں پھنسی فیملی کو ریسکیو کرنے والے ڈرائیور کیلئے تعریفی سرٹیفیکیٹ اور نقد انعام کا اعلان، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	اندرون ملک کیلئے تمام کارگو کا 50 فیصد گوادر بندرگاہ سے لایا جائے، وزیراعظم کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
04	نوجوان بندوق اٹھانے کی بجائے قلم کو اپنی طاقت بنالیں، ضیاء لانگو	مشرق ودیگر اخبارات
05	بانی پی ٹی آئی کا ریاست مخالف بیانیہ بے نقاب ہوگیا، صادق عمرانی	آزادی ودیگر اخبارات
06	کوئٹہ میں چارٹرا کاؤنٹس کی کلاسز کا آغاز نوجوانوں کیلئے بڑا اقدام ہے، راحیلہ درانی	آزادی ودیگر اخبارات
07	جام کمال کی کوششیں، امدادی اشیاء کی پہلی کھیپ لسبیلہ پہنچ گئی	آزادی ودیگر اخبارات
08	وفاقی حکومت بلوچستان کی بارش متاثرہ علاقوں کیلئے پیکج دے، عاصم کردگیلو	آزادی ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں منشیات سے انکار بہتر مستقبل کا ضامن ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
10	عوامی مسائل حل کرنے والے افسران کو یادرکھا جاتا ہے، حمزہ شفقات	آزادی ودیگر اخبارات
11	وزیراعلیٰ نے ذمے داریاں سنبھالتے ہی اختیارات کی منتقلی شروع کردی تھی، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
12	ضلعی انتظامیہ ژوب ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کا گندم گودام پر چھاپہ	مشرق ودیگر اخبارات
13	دینی مدارس کے ہونہار طلباء ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں، کمانڈنٹ سی سکاؤٹس	آزادی ودیگر اخبارات
14	ڈیرہ مراد جمالی پانی کی فراہمی کے منصوبے کرپشن کا شکار	آزادی ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں بارشوں سے مزید تین افراد جاں بحق تعداد 19 ہوگئی	باخبر ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کے طلبہ بہت جلد اسکالرشپس پر جرمنی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں گے	انتخاب ودیگر اخبارات
17	عوام کی خدمت میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے، نواب رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
18	چمن میں ہیضے پر کنٹرول کیلئے ڈاکٹروں کی ٹیمیں روانہ کی جائیں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ شہری کو لوٹنے میں ناکامی پر مسلح افراد کی فائرنگ ٹریفک اہلکار سمیت دو زخمی، پشین گھر کے سامنے کچرہ پھینکنے والی بچی کو ہمسائے نے گولی ماردی، بہن زخمی، سرخاب مہاجر کیمپ میں فائرنگ لڑکی ہلاک کوئٹہ سے نعش برآمد مستونگ میں نوجوان جاں بحق، پاک افغان سرحد گزنلی کے مقام پر فائرنگ، ایف سی صوبیدار جاں بحق

عوامی مسائل:

کوئٹہ کا پہلا فلائی اوور مرمت نہ ہونے کے باعث زمین بوس ہونے کا خدشہ، بی ایم سی ہسپتال میں رات کے اوقات میں ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملہ غائب،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.08.2024

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**وبائی امراض سے بچائو** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ان دنوں بین الاقوامی سطح پر منکی پاکس نامی مرض سر اٹھا رہا ہے اور عالمی ادارہ صحت کی ہدایات کی روشنی میں جملہ ممالک اس سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔حکومت پاکستان نے اس خطرہ کے پیش نظر اپنے ہوائی اڈوں پر نگرانی سخت کرتے ہوئے بیرون ملک سے آنے والے مسافروں کو فیس ماسک فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔مسافروں کا سامان لاؤنج میں بھیجنے سے پہلے ڈس انفیکٹ کیا جائے گا جبکہ منکی پاکس سے متاثرہ یا مشکوک شخص کو محکمہ صحت کے حوالے کیا جائے گا۔ادھر کوئٹہ میں کانگو وائرس میں مبتلا ایک اور مریض کے دم توڑنے کی اطلاع ہے جس کے بعد بلوچستان میں اس مرض سے ہلاکتوں کی تعداد پانچ ہو گئی ہے۔کراچی میں کانگو وائرس کی موجودگی پائی گئی ہے۔ملک کے مختلف علاقوں میں ڈینگی مچھر کی افزائش کا سیزن شروع ہو گیا ہے۔ایک اور باعث تشویش صورتحال پولیو وائرس کے بارے میں لاحق ہے۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**طوفانی بارشیں،سیلابی ریلے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**چمن میں ہیضے کی وباء حکومت کی شہریوں کو احتیاط کی ہدایت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان طوفانی بارشیں،سیلابی ریلے،ہر طرف تباہی مچادی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Cholera outbreak**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Torrential rains Balochistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کیلئے نیا روڈ میپ** " کے عنوان سے رشید احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ڈی سی ذاکر بلوچ شہید اور دہشت تنظیموں کا منفی پراپیگنڈا** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 AUG 2024 Page No. 1

یونیورسٹیوں میں غیر متعلق ڈیپارٹمنٹس کھولنے سے اجتناب کیا جائے، گورنر

بدلتی دنیا کے ہمقدم رہنے کیلئے پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کو روایتی طریقہ کار میں تبدیلی لانا ہوگی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دنیا بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے لہذا پل پل بدلتی دنیا کے ساتھ ہمدم اور ہمقدم رہنے کیلئے ہمیں بھی پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کی سطح پر اپنی روایتی طریقہ کار، پرانے نصاب اور افرادی قوت کے استعداد کار میں انقلابی تبدیلی لانی ہوگی. اس مقصد کے حصول کیلئے تمام وائس چانسلر صاحبان کو پابند کردیا کہ وہ اپنی یونیورسٹی سے متعلقہ اور مارکیٹ ڈیمانڈز سے ہم آہنگ مضامین متعارف کروائیں، غیرضروری مضامین اور غیر متعلق ڈیپارٹمنٹس کھولنے سے مکمل طور پر اجتناب کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کی کارکردگی اور فیوچر پلان سے متعلق گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بریفنگ کے دوران کیا. اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے. گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہمارے اعلیٰ تعلیمی ادارے اپنے معروضی حالات اور جدید ضروریات کے مطابق زیادہ سے زیادہ پروفیشنل افراد تیار کریں اور حتیٰ کہ ڈسٹرکٹ سطح پر بھی اپنے میکینکس، ٹیکنیکل ماہرین اور مشین آپریٹرز رکھنے کیلئے پروگرام ڈیزائن کرکے دیں. گورنر مندوخیل نے کہا کہ صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے چانسلر کی حیثیت سے میں نے ہدایات جاری کیں کہ ہر متعلقہ وائس چانسلر اپنی ہی یونیورسٹی میں غیرمتعلقہ مضامین اور غیرضروری ڈیپارٹمنٹس کی نشاندہی کریں اور مستقبل قریب کیلئے ہمیں صرف متعلقہ اہم اور مارکیٹ پر مبنی مضامین متعارف کروانے کیلئے اپنا اپنا فیوچر روڈ میپ ترتیب دیں. اس ضمن میں ہر نئے پروگرام کی تاثیر کو یقینی بنانے کیلئے کوالٹی کنٹرول کے اقدامات کو بھی ملحوظ خاطر رکھیں. انہوں نے کہا کہ یہ بات قابل ستائش ہے کہ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کی جانب سے نرسنگ، میڈیکل لیبارٹری، ڈینٹل اینڈ سرجری وغیرہ کے مختلف شعبوں میں پیش کردہ بی ایس پروگرامز کو متعارف کروانا ایک انقلابی اقدام ہے. ملکی میڈیکل یونیورسٹی سے سالانہ تقریباً دو ہزار طبی ماہرین پیدا کرنے کا آئیڈیا بہت نرالا ہے تاہم اس کے عملی اطلاق اور پھر اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے طویل جدوجہد اور بڑی رقم بھی درکار ہیں. گورنر بلوچستان نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے وائس چانسلر اور ان کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نئے متعارف کئے گئے مختلف بی ایس پروگرامز کے صوبے کے مجموعی صحت کے نظام پر بہت مثبت اور تعمیری اثرات مرتب ہونگے. سردست ان پروگراموں میں 30 اگست تک رجسٹریشن اور انٹری ٹیسٹ کی تشہیر بہت ضروری ہے تاکہ خواہش مند امیدواران اہم مواقعوں سے محروم نہ رہ جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

یونیورسٹیاں مارکیٹ ڈیمانڈز سے ہم آہنگ مضامین متعارف کروائیں، جعفر خان مندوخیل

جامعات میں غیرضروری مضامین اور غیر متعلق ڈیپارٹمنٹس کھولنے سے مکمل طور پر اجتناب کیا جائے، گورنر بلوچستان

یونیورسٹی میں غیرمتعلقہ مضامین اور غیرضروری ڈیپارٹمنٹس کی نشاندہی کریں، تمام وائس چانسلرز کو پابند کردیا گیا ہے

بولان یونیورسٹی آف میڈیکل میں نرسنگ، میڈیکل لیبارٹری، ڈینٹل اینڈ سرجری کے انقلابی اقدام ہے، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دنیا بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے لہذا پل پل بدلتی دنیا کے ساتھ ہمدم اور ہمقدم رہنے کیلئے ہمیں بھی پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کی سطح پر اپنی روایتی طریقہ کار، پرانے نصاب اور افرادی قوت کے استعداد کار میں انقلابی تبدیلی لانی ہوگی. اس مقصد کے حصول کیلئے تمام وائس چانسلر صاحبان کو پابند کردیا کہ وہ اپنی یونیورسٹی سے متعلقہ اور مارکیٹ ڈیمانڈز........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

سے ہم آہنگ مضامین متعارف کروائیں، غیرضروری مضامین اور غیر متعلق ڈیپارٹمنٹس کھولنے سے مکمل طور پر اجتناب کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کی کارکردگی اور فیوچر پلان سے متعلق گورنر ہاس کوئٹہ میں بریفنگ کے دوران کیا. اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہمارے اعلیٰ تعلیمی ادارے اپنے معروضی حالات اور جدید ضروریات کے مطابق زیادہ سے زیادہ پروفیشنل افراد تیار کریں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

BC-ل-1

جلد 53 | منگل 14 صفر المظفر 1446ھ 20 اگست 2024ء | نمبر 228

سیلاب میں پھنسی فیملی کو ریسکیو کرنے والے ڈرائیور کیلئے تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو فوری ریسکیو کرنے پر ایکسیویٹر ڈرائیور کو شاباش دیتے ہوئے تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام کا اعلان کیا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایکسیویٹر ڈرائیور نے بہادری و جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون اور بچوں کی زندگی بچاکر خدمت خلق کی عمدہ مثال قائم کی معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے ہی ہمارے حقیقی ہیرو ہیں جن کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 14 صفر 1446ھ 20 اگست 2024ء صفحات 08 | شمارہ 52

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلوچستان میں مون سون بارشوں سے تباہی، مزید 3 افراد جاں بحق، رابطہ سڑکیں، ریلوے ٹریک متاثر

وزیراعلیٰ کا ایکسکیوٹر ڈرائیور کیلئے انعام کا اعلان

پشین کے علاقے منزاری ڈیم میں دو بچوں کے ڈوب کر جاں بحق ہونے سمیت تین افراد جان کی بازی ہار گئے، یکم جولائی سے اب تک ہونے والی اموات کی تعداد 19 ہوگئی، 11 افراد زخمی ہوئے

بارشوں سے 126 مکانات مکمل جبکہ 307 جزوی طور پر تباہ ہوئے 3031 افراد متاثر، 6 پلوں، 31 کلو میٹر سڑکوں، 102 ایکڑ زرعی زمین کو نقصان پہنچا، 31 مال مویشی ہلاک ہوئے، پی ڈی ایم اے

پنجگور 09، لسبیلہ 08، اور ماڑہ میں 06، کوئٹہ میں 01 ملی میٹر بارش ریکارڈ، ژوب، بارکھان، موسیٰ خیل، شیرانی، لورالائی، سبی، زیارت میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ آج مزید بارش کا امکان

چمن میں ایک ایکسکیویٹر ڈرائیور نے انتہائی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیلابی ریلے میں پھنسی گاڑی میں موجود فیملی کو بحفاظت نکال لیا، میر سرفراز بگٹی کی ڈرائیور کو شاباش و نقد انعام کا اعلان

ڈرائیور نے بہادری و جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون اور بچوں کی زندگی بچا کر خدمت خلق کی عمدہ مثال قائم کی، معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے ہی ہمارے حقیقی ہیرو ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی + خ ن) بلوچستان میں جاری مون سون بارشوں کے باعث مزید تین افراد جاں بحق اب تک ہونے والی اموات کی تعداد 19 ہوگئی، محکمہ پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق جس کے بعد صوبے میں یکم جولائی سے اب تک ہونے والی اموات کی تعداد 19 ہوئی ہے جبکہ 11 افراد زخمی ہوئے ہیں محکمہ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں اب تک بارشوں کے باعث 126 مکانات مکمل جبکہ 307 جزوی طور پر تباہ ہوئے ہیں جس سے 3031 افراد متاثر ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں یکم جولائی سے اب تک 6 پلوں، 31 کلو میٹر سڑکوں، 102 ایکڑ زرعی زمین کو نقصان پہنچا ہے جبکہ 31 مال مویشی ہلاک ہوئے

بقیہ ؍ صفحہ نمبر 7

ہیں۔ دوسری جانب پیر کو خضدار، آواران، لسبیلہ، پنجگور، کیچ، گوادر، قلات، ژوب، بارکھان، لورالائی، کوہلو، سبی، کوئٹہ، چمن، قلعہ سیف اللہ اور زیارت میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہا اس دوران پنجگور میں 09، لسبیلہ میں 08، اور ماڑہ میں 06، خضدار میں 04، کوئٹہ میں 01 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج منگل کو صوبے کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور مرطوب رہے گا تاہم ژوب، بارکھان، موسیٰ خیل، شیرانی، لورالائی، سبی، زیارت، لسبیلہ، قلات، خضدار اور نصیر آباد میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو فوری ریسکیو کرنے پر ایکسکیوٹر ڈرائیور کو شاباش و نقد انعام کا اعلان کر دیا۔ یہاں جاری کردہ ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈرائیور نے بہادری و جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون اور بچوں کی زندگی بچا کر خدمت خلق کی عمدہ مثال قائم کی، معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے ہی ہمارے حقیقی ہیرو ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ریسکیو کرنے والے ایکسکیویٹر ڈرائیور کو تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام کا اعلان بھی کیا ہے۔ علاوہ ازیں سیلاب کے باعث شگاف پڑنے سے ریلوے ٹریک متاثر ضلع نوشکی میں مختلف ایریا میں پاک ڈاہدان ریلوے ٹریک سیلابی ریلوں کے باعث شگاف پڑنے کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوئی ہے۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 247 | منگل، 14 صفر المظفر، 20 اگست 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

معاشرے کی خدمت کرنیوالے ہمارے حقیقی ہیرو ہیں: وزیراعلیٰ

سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو بچانے والے ڈرائیور کیلئے نقد انعام کا اعلان

ڈرائیور نے انتہائی بہادری و جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی جانیں بچائیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو فوری ریسکیو کرنے پر ایکسکیوٹر ڈرائیور کو شاباش و نقد انعام کا (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

اعلان کردیا۔ واضح رہے کہ اتوار کے روز شدید بارشوں کے بعد ضلع قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں مسافر گاڑی جس میں پورا خاندان تھا پانی میں پھنس گئی تھی جس پر ایکسکیوٹر ڈرائیور نے بہادری و جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے اہل خانہ کو گاڑی سمیت بچا کر محفوظ مقام پر منتقل کردیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے قلعہ عبداللہ کے رہائشی ڈرائیور محب اللہ کو شاباش دی اور کہا کہ ڈرائیور نے بہادری و جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون اور بچوں کی زندگی بچا کر خدمت خلق کی عمدہ مثال قائم کی، معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے ہی ہمارے حقیقی ہیرو ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ریسکیو کرنے والے ایکسکیوٹر ڈرائیور کو تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب
رجسٹرڈ نمبر ایل بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 36 | بروز پیر 19 اگست 2024ء بمطابق 13 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 227

Bullet No. 1

Page No. 5

بارش متاثرین کی بحالی کیلئے فوری کام شروع کردیا گیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کے مختلف اضلاع میں مون سون بارشوں کی وجہ سے تباہ کاریوں کی اطلاعات مل رہی ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں مون سون بارشوں کی وجہ سے تباہ کاریوں کی اطلاعات مل رہی ہیں۔ پی ڈی ایم اے بلوچستان اور ڈپٹی کمشنرز باہمی تعاون سے صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔ قدرتی آفات کے گزرنے کے بعد متاثرین کی بحالی کے لئے بھی فوری کام شروع کردیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز منگل ، 20 اگست 2024ء بمطابق 14 ، صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 228

سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو ریکسیو کرنے پر شاباش، نقد انعام کا اعلان

ایکسیو ٹرڈرائیور نے بہادری وجرأت کا مظاہرہ کرکے خدمت خلق کی عمدہ مثال قائم کی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو فوری ریسکیو کرنے پر ایکسیکیوٹرڈرائیور کو شاباش و نقد انعام کا اعلان کردیا۔ یہاں جاری کردہ ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈرائیور نے بہادری وجرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

اور بچوں کی زندگی بچا کر خدمت خلق کی عمدہ مثال قائم کی ،معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے ہی ہمارے حقیقی ہیرو ہیں ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ریسکیو کرنے والے ایکسیویٹرڈرائیور کو تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام کا اعلان بھی کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 28 منگل 20 اگست 2024ء بمطابق 14 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 228

وزیراعلیٰ کا سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو ریسکیو کرنے پر ایکسکیوٹر ڈرائیور کیلئے نقد انعام

ڈرائیور نے بہادری وجرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے خدمت خلق کی اعلیٰ مثال قائم کی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو فوری ریسکیو کرنے پر ایکسکیوٹر ڈرائیور کو شاباش دی اور نقد انعام کا اعلان کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈرائیور نے بہادری وجرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون اور بچوں کی زندگی بچا کر خدمت خلق کی عمدہ مثال قائم کی، معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے ہی ہمارے حقیقی ہیرو ہیں۔ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو ریسکیو کرنے والے ایکسکیوٹر ڈرائیور کیلئے تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام کا بھی اعلان کیا گیا

روزنامہ

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 | منگل 20 اگست 2024ء، 14 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ 134

وزیراعلیٰ بلوچستان کا قلعہ عبداللہ کے ڈرائیور کیلئے انعام کا اعلان

بہادری کی انتہاء ڈرائیور نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر سیلابی ریلے میں پھنسی ایک فیملی کی جان بچالیا

سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو فوری ریسکیو کرنے پر ڈرائیور کو شاباش و نقد انعام کا اعلان کر دیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

چمن، کوئٹہ (یو این اے) چمن میں ایک ایکسکیویٹر ڈرائیور نے انتہائی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کمال مہارت سے سیلابی ریلے میں پھنسی ایک گاڑی میں موجود ایک فیملی کو سیلابی پانی سے بحفاظت نکال کر بچالیا۔ گزشتہ روز قلعہ عبداللہ کے علاقے ارسی میں توبہ اچکزئی بقیہ 41 صفحہ 6 پر

سے آنے والے ایک سیلابی ریلے میں ایک فیلڈر گاڑی پھنس گئی جس میں ایک ڈرائیور ایک خاتون اور تین بچے سوار تھے علاقہ مکینوں نے واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایک ایکسکیویٹر ڈرائیور کو بلایا جنھوں نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر آدھے گھنٹے کی جدوجہد کے بعد فیملی اور انکی گاڑی کو بحفاظت سیلابی پانی سے نکال کر بچالیا دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا قلعہ عبداللہ چمن سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو فوری ریسکیو کرنے پر ایکسکیویٹر ڈرائیور کو شاباش و نقد انعام کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈرائیور نے بہادری و جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون اور بچوں کی زندگی بچا کر خدمت خلق کی عمدہ مثال قائم کی ہے معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے ہی ہمارے حقیقی ہیرو ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال — جے سیریل نمبر بی سی ۔1

جلد 79 | منگل 20 اگست 2024ء 14 صفر المظفر 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 228

سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو ریسکیو کرنے پر ایکسیکیو ٹر ڈرائیور کیلئے نقد انعام

معاشرہ کی بے لوث خدمت کرنیوالوں کے جذبہ کو سراہ

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو فوری ریسکیو کرنے پر ایکسیکیو ٹر ڈرائیور کو شاباش دی اور نقد انعام کا اعلان کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈرائیور نے بہادری و جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون اور بچوں کی زندگی بچا کر خدمت خلق کی عمدہ مثال قائم کی، معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے ہی ہمارے حقیقی ہیرو ہیں۔ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو ریسکیو کرنے والے ایکسیکیو ٹر ڈرائیور کیلئے تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام کا بھی اعلان کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 20 AUG 2024 Page No. 10

Bugti awards heroic driver for rescuing family trapped in flood

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday announced cash reward to the vehicle driver for immediately rescuing the family trapped in the flood relay in Killa Abdullah area of the province.

The Chief Minister said that the driver showed bravery and courage by saving the lives of women and children and set a fine example of service to the people. He said that those who serve the society selflessly were our real heroes. Chief Minister of Balochistan Mir Sarfaraz Bugti announced a certificate of appreciation and cash reward to the rescue executor driver for rescuing the family trapped in the flood relay.

Moreover, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, few days back, had announced a token of appreciation of 0.5 million rupees for the women police who had performed their duties during the protests in Gwadar and Quetta.

He made this announcement while talking to women police officers who called on him here. The Chief Minister also lauded the women police officers for performing their duties in tough conditions during the protests. He said that the brave women of Balochistan Police were the pride of the province saying that you were the real face of Balochistan and the custodian of Baloch traditions. Those who taught Balochism harassed women police officers, violated Balochi traditions, he said adding that the people have seen who broke the law and who violates Baloch traditions or respecting women. The CM also paid tribute to the brave women of Balochistan Police adding that in all circumstances, women police have to work for the restoration of peace and security of the people. He said that the government was with you and could not allow anyone to take the law into their hands, the oath of loyalty you have taken to the state must be respected in every way.

Balochistan government will give advanced training in self-defense and policing to women police officers, he said. He said that the police course should be developed on modern lines to increase the professional capacity. The CM also directed to immediately provide five water cannon vans to Balochistan Police saying that the government was ready to deal with all kinds of situations. He said that government could not hand over administrative affairs and government affairs to armed groups, women police officers were harassed in the protests, the state showed patience.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 20 AUG 2024 Page No. 11

اندرون ملک کیلئے تمام کارگو کا 50 فیصد گوادر بندرگاہ سے لایا جائے، وزیراعظم کی ہدایت

شہباز شریف کی زیر صدارت پاکستان میں چینی سرمایہ کاری کے حوالے سے اہم اجلاس، چینی ماہرین کے وفد نے بریفنگ دی، وفد نے 30 جولائی سے 6 اگست تک پاکستان کا دورہ کیا، مختلف وزارتوں کے نمائندگان سے ملاقات کی ہیں

آئی ٹی برآمدات کا ہدف 25 ارب ڈالر مقرر، آئی ٹی پارک سنگ میل ثابت ہوگا، ملکی آئی ٹی برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا، اجلاس سے خطاب، وزارتوں کی ای آفس منتقلی، وزیراعظم کا اپنے احکامات پر عملدرآمد نہ ہونے کا نوٹس

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت پاکستان میں چینی سرمایہ کاری کے حوالے سے اہم جائزہ اجلاس ہوا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ بحری راستے بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

سے اندرون ملک کے لئے پبلک سیکٹر کے تمام کارگو کا 50 فیصد گوادر بندرگاہ سے لایا جائے۔ وزیراعظم کو چینی ماہرین کے وفد کے دورہ پاکستان پر تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ چینی ماہرین کے وفد نے 30 جولائی 2024 سے 6 اگست 2024 تک پاکستان کا دورہ کیا۔ چینی وفد نے مختلف وزارتوں کے نمائندگان سے ملاقات کی جس میں وزارتوں نے متعلقہ شعبوں میں تعاون بڑھانے کے حوالے سے تجاویز دیں۔ وفد کے دورے کے دوران چین اور پاکستان کے درمیان تجارت و سرمایہ کاری، توانائی، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مواصلات اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں تعاون اور سرمایہ کاری کے حوالے سے اہم پیشرفت ہوئی۔ چینی وفد نے ملک کے بڑے چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے ملاقاتیں کیں۔ ملکی برآمدات بڑھانے اور نان ٹریڈ بیریئرز کو ختم کرنے کے حوالے سے چینی ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ چین میں پاکستانی مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کے حوالے سے چین کے مختلف شہروں میں سیکورل روڈ شوز منعقد کروائے جائیں گے۔ الیکٹرک وہیکلز، الیکٹرو میڈیکل ڈیوائسز اور دیگر شعبوں میں چین سے ٹیکنالوجی ٹرانسفر اور اپ گریڈیشن کے حوالے سے خدمات حاصل کی جائیں گی۔ چینی صنعتوں کی پاکستان میں ری لوکیشن کے حوالے سے چینی کمپنیوں کی دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے۔ چینی آٹو سپیئر پارٹس کمپنی نے حال میں پاکستان میں اپنا پلانٹ لگانے کے حوالے سے اہم پیشرفت ہوئی ہے۔ خصوصی اقتصادی زونز کے لیے زمین کو لیز پر لینے کے حوالے سے آسانی پیدا کی جا رہی ہے۔ پاکستانی طلباء اور ریسرچ اسکالرز کو چین میں زراعت کے شعبے میں تربیت دی جائے گی جس کے لیے اب تک 572 درخواستیں موصول ہو چکی ہیں وزیراعظم نے چین میں پاکستانی طلباء اور ریسرچ اسکالرز کی زراعت کے شعبے میں تربیت کے حوالے سے تمام صوبوں کو یکساں تناسب دینے کی ہدایت دی۔ وزیر اعظم نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی زیر صدارت کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت کر دی جو کہ چین میں زرعی تربیت کے حوالے پاکستانی طلباء اور ریسرچ اسکالرز کا شفاف طریقے سے انتخاب کی نگرانی کرے گی۔ اجلاس میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، وفاقی وزیر سرمایہ کاری و نجکاری عبدالعلیم خان، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر صنعت و پیداوار رانا تنویر حسین، وفاقی وزیر تجارت جام کمال، وفاقی وزیر پاور اویس احمد خان لغاری، وفاقی وزیر بحری امور قیصر احمد شیخ اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ 25 ارب ڈالر کی آئی ٹی برآمدات کے ہدف کو حاصل کرنے کیلئے آئی پارک ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، اسلام آباد آئی بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

ٹی پارک کے تعمیر سے ملکی آئی ٹی برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم کی زیر صدارت انفارمیشن ٹیکنالوجی شعبے کے منصوبوں، آئی ٹی برآمدات میں اضافے کیلئے اقدامات کے نفاذ اور ڈیجیٹائزیشن پر جائزہ اجلاس ہوا۔ اجلاس کے شرکا سے گفتگو میں وزیراعظم نے اسلام آباد آئی ٹی پارک کے منصوبے پر اب تک کی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کورین ماہرین سے مشاورت کے بعد اس کی تعمیراتی مدت میں مزید کمی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ اجلاس میں بریفنگ دی گئی کہ اسلام آباد میں آئی ٹی پارک کے منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے، کورین کمپنی نے آئی ٹی پارک کی تکمیل کی مدت کو جون 2025 سے کم کر کے فروری 2025 کر دیا ہے، اسلام آباد آئی ٹی پارک پر چوبیس گھنٹے کام جاری ہے، سی ڈی اے کی ٹیمیں کام کی نگرانی کیلئے باقاعدگی سے سائیٹ کا دورہ کر رہی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسلام آباد آئی ٹی پارک کے تعمیر سے ملکی آئی ٹی برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا، 25 ارب ڈالر کی آئی ٹی برآمدات کے ہدف کو حاصل کرنے کیلئے آئی پارک ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

اسلام آباد (آئی ای پی) وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی وزارتوں اور بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

ڈویژنز کی ای آفس پر منتقلی کے اپنے احکامات پر عمل نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے معاملے کا نوٹس لے لیا۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایات پر عمل درآمد کے لیے 2 ہفتوں کی مہلت دیتے ہوئے تمام وزارتوں اور ڈویژنز کو مینوئل فائلنگ سسٹم سے ای آفس (ای فائلنگ) پر فوری منتقل ہونے کی ہدایت کی ہے۔ ذرائع کے مطابق ای آفس پر جزوی منتقل وزارتوں اور ڈویژنز کو بھی 100 فیصد تک منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی ہے کیونکہ متعدد وزارتیں اور ڈویژنز ابھی بھی مینول فائلنگ سسٹم کا استعمال کر رہی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعظم آفس نے احکامات پر عمل درآمد کے لیے تمام وفاقی وزارتوں اور ڈویژنز کو خط لکھا ہے جس میں وزارتوں، ڈویژنز کو 2 ہفتوں میں تمام محکموں میں ای آفس کا نفاذ یقینی بنانیکے احکامات دیے گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 AUG 2024 Page No. 12

بانی پی ٹی آئی کا ریاست مخالف بیانیہ بے نقاب ہوگیا، صادق عمرانی

وٹس ایپ پر رابطوں کا انکشاف واضح ثبوت PTI پر پابندی لگانے کیلئے ضروری اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی اور پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کے ریاست مخالف بیانیے کو پھیلانے میں بھارتی سہولت کاری بے نقاب ہوگئی ہے، انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی رہنما رؤف حسن کا بھارتی صحافی کرن تھاپر سے واٹس ایپ پر رابطوں کا انکشاف ہونا پی ٹی آئی کی ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف ہم جولی کا واضح ثبوت ہے، صوبائی وزیر نے کہا کہ 24 نومبر 2022 کو کرن تھاپر نے رؤف حسن کو آرمی چیف سے متعلق اپنا انٹرویو شیئر کیا جس میں کرن تھاپر نے موجودہ آرمی چیف کو بھارت کے لیے زیادہ ہارڈ لائنر قرار دیا تھا، انہوں نے کہا کہ رؤف حسن نے حساس معلومات بھارتی صحافی کرن تھاپر کے ساتھ شیئر کیں جبکہ مئی 2023 میں رؤف حسن نے کرن تھاپر کو انٹرویو بھی ریکارڈ کرایا اور بھارتی صحافی کو پیغام دیا کہ پاکستان خونی انقلاب کیلئے تیار دکھائی دیتا ہے، رؤف حسن نے اس ضمن میں مزید کہا تھا کہ پاکستان کی گلیوں میں فوجی نقل وحرکت غیر اعلانیہ مارشل لا کے مترادف ہے، میر صادق عمرانی نے کہا کہ بھارتی صحافی کرن تھاپر کو رؤف حسن کے غیر محتاط واٹس پیغامات انتہائی تشویشناک ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان اسلامی دنیا میں واحد ایٹمی ملک ہے جہاں سیاسی و عسکری قیادت پاکستان کی تعمیر و ترقی اور درپیش اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کیلئے پوری قوت سے تیار ہے، لہٰذا ملک میں خونی انقلاب کی باتیں کرنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، صوبائی وزیر نے کہا کہ پی ٹی آئی کے بانی اور رہنما کا جھوٹ پر مبنی بیانیہ ملک کو کمزور کرنے کی مذموم کوشش ہے جس میں انہیں کبھی بھی کامیابی حاصل نہیں ہوگی، انہوں نے کہا کہ اس سے قبل پی ٹی آئی نے سائفر کے ذریعے ملک کی خارجہ پالیسی کو نقصان پہنچایا جبکہ 9 مئی کے حملے پی ٹی آئی کی منفی سوچ اور ملک دشمنی کا واضح ثبوت ہیں، صادق عمرانی نے کہا کہ ان حالات و واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے مقتدر قوتوں سے اپیل ہے کہ وہ پی ٹی آئی پر مکمل پابندی لگانے کیلئے ضروری اقدامات کریں تاکہ مستقبل میں کوئی فرد یا جماعت ملک کی سالمیت اور خودمختاری پر کاری ضرب نہ لگا سکے۔

کوئٹہ میں چارٹرڈ اکاؤنٹس کی کلاسز کا آغاز نوجوانوں کیلئے بڑا اقدام ہے، راحیلہ درانی

حکومت نوجوانوں کی امداد یقینی بنائے گی طلباء اور طالبات سی اے پاکستان کی کوشش سے فائدہ اٹھائیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر تعلیم بلوچستان راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے طلباء اور طالبات میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے، صوبائی حکومت نوجوانوں کو تعلیم کے مناسب مواقعوں کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، بلوچستان میں سی اے پاکستان کی جانب سے چارٹرڈ اکاؤنٹس کی کلاسیں 29 اگست سے کوئٹہ میں شروع کرنے پر شکرگزار ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بوائے اسکاؤٹس ہیڈکوارٹر کوئٹہ میں آگاہی پروگرام سے خطاب میں کہی، تقریب سے ماہرین تعلیم ڈاکٹر سلمان عباسی، الحمد کے سی ای او کلیم رحمانی، سہیل شاہ خالد، خالد اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ سی اے پاکستان کی جانب سے بلوچستان میں چارٹرڈ اکاؤنٹس کی کلاسیں شروع کرنے بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے ایک بہت بڑا اقدام ہے ہم حکومت بلوچستان کی طرف سے سی اے پاکستان کو بلوچستان میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے چارٹرڈ اکاؤنٹس کی تعلیم کیلئے بلوچستان کے نوجوانوں کو دوسرے صوبوں میں جانا پڑتا تھا جس کے وہ اخراجات برداشت نہیں کرسکتے تھے۔

نوجوان بندوق اٹھانے کی بجائے قلم کو اپنی طاقت بنالیں، ضیا لانگو

بلوچستان کی پسماندگی کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں جو قلم کی بجائے بندوق اٹھانے کی تلقین کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کا ذمہ دار وہ چند مفاد پرست لوگ ہیں جو قلم کے بجائے بندوق اٹھانے کی تلقین کرتے ہیں نوجوان بندوق اٹھانے کے بجائے قلم کو اپنی طاقت بنالیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے ایک بیان میں کیا میر ضیاء نے کہا کہ باصلاحیت نوجوان ملک وقوم کا قیمتی اثاثہ اور قوم کا قابل فخر سرمایہ ہوتا ہے نوجوان توڑ پھوڑ، انتشار اور نفرت کی سیاست کو رد کرکے جمہوری انداز میں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کا بیڑا اپنے ہاتھ میں لے جبکہ جھوٹ، نفرت کی سیاست کرنے والوں کو ہمیشہ کی طرح منہ کی کھانی پڑی گی، وزیر داخلہ بلوچستان نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت کا اولین ترجیح تعلیم، صحت اور کھیلوں کے میدانوں کو آباد کرنا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں تعلیم میں انقلابی اقدامات اٹھانے کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں بلوچستان مختلف قوموں کا ایک گلدستہ ہے ہمیں آپس میں امن ومحبت اور بھائی چارگی کو اپنانا ہوگا میر ضیاء نے کہا کہ آنے والے وقتوں میں نوجوان ہی وہ طبقہ ہے جو ملک کی باگ دوڑ سنبھالیں گے نوجوانوں کے تعاون سے بڑھے بلوچستان اور پڑھے گا بلوچستان کا خواب ضرور شرمندہ تعبیر ہوگا میں نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ منفی پروپیگنڈوں پر کان نہ دھریں دشمن عناصر ہمارے ہی نوجوانوں کو ورغلا کر اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

وفاقی حکومت بلوچستان کے بارش متاثرہ علاقوں کیلئے پیکیج دے، عاصم کرد گیلو

قدرتی آفات ایک عالمی مسئلہ ہے، مشترکہ کوششوں سے ہی منفی اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں نے تباہی مچادی ہے وفاقی حکومت بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کی مدد کیلئے پیکیج کا اعلان کریں تاکہ متاثرین دوبارہ اپنا گھر اور جن لوگوں کے مال ومویشی ضائع ہوئی ہے ان کا بھی ازالہ کرسکیں کیونکہ بلوچستان کا دارومدار زراعت ولائیو سٹاک پر ہے اگر یہ بھی تباہ ہو چکی ہے تو ایسا سمجھو کہ عوام ایک دن کی روٹی کیلئے محروم ہو جائیگے' یہ بات انہوں نے ایک وفد سے بات چیت .... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے کہی' انہوں نے بلوچستان میں بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث ہونے والے جانی اور مالی نقصان پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں متاثرین کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

Century Express Quetta

جام کمال کی کوششیں، امدادی اشیاء کی پہلی کھیپ لسبیلہ پہنچ گئی

مشکل گھڑی میں عوام کیساتھ ہیں، امدادی کارروائیوں کی نگرانی کررہے ہیں، زرین مگسی

لسبیلہ (خ ن) وفاقی وزیر تجارت جام کمال اور رکن صوبائی اسمبلی میر زرین مگسی کی کوششوں سے پی ڈی ایم اے کی جانب سے امدادی اشیاء کی پہلی کھیپ لسبیلہ پہنچ گئی۔ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے جاری کردہ ہینڈ آوٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ رات لسبیلہ کے پہاڑی علاقوں میں ہونیوالی شدید بارشوں کے نتیجے میں پورالی ندی اور کلبزی ندی میں سیلابی ریلوں سے متعدد دیہات اور گوٹھوں میں زرعی فصلات زیر آب آنے اور رابطہ سڑکیں منقطع ہونے پر انتظامیہ نے متحرک کردار ادا کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر بیلہ حبیب الرحمان نے امدادی سرگرمیوں کو لیڈ کرتے ہوئے متاثرہ تحصیل بیلہ کے مختلف دیہاتوں میں بے گھر ہونے والے افراد میں انتظامیہ نے خیمے اور خوراکی اشیاء تقسیم کیں۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال کی ہدایت پر انتظامی افسران اور بلدیاتی نمائندے امدادی سرگرمیوں (باقی صفحہ 5 نمبر 38)

(باقی صفحہ 5 نمبر 38)

میں بڑھ چڑھ کر شریک ہیں۔ وفاقی وزیر جام کمال اور رکن صوبائی اسمبلی میر زرین خان مگسی حلقہ انتخاب کے لوگوں سے رابطے میں ہیں جبکہ میر زرین مگسی کا کہنا ہے کہ مصیبت کے وقت حلقہ انتخاب کے لوگوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ حالیہ بارشوں سے ہونیوالی تباہ کاریوں اور امدادی سرگرمیوں کی صورتحال کو وہ خود اور جام کمال مانیٹرنگ کررہے ہیں حلقے کے لوگوں کو ہر حال میں ریلیف دلائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان اور ڈی جی پی ڈی ایم اے سے بھی مسلسل رابطے میں ہیں۔ وزیراعلیٰ نے سیلاب متاثرین کے نقصانات کا ہر ممکن ازالہ کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 AUG 2024 Page No. 13

معاشرے میں منشیات کا زہر پھیلانیوالوں کیخلاف متحد ہونا ہوگا، چیف سیکرٹری

بحیثیت ذمہ دار شہری ہم سب کا قومی فرض ہے کہ ہم اس ناسور کے خلاف شعور و آگاہی کو عام کریں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں منشیات کی روک تھام کے سلسلے میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تعلیمی اداروں میں منشیات کی روک تھام کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ، سیکرٹری اطلاعات عمران خان، سیکرٹری ایکسائز ظفر بخاری، بریگیڈیئر اینٹی نارکوٹکس عدنان، ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز محمد نور کھیتران ودیگر نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا ہے کہ صوبے میں منشیات سے انکار بہتر مستقبل کی ضامن ہے، بحیثیت ذمہ دار شہری کے ہم سب کا قومی اور اخلاقی فرض بنتا ہے کہ ہم اس ناسور کے خلاف نہ صرف شعور و آگاہی کو عام کریں بلکہ اپنے معاشرے کو تعلیم کی طرف راغب کریں تاکہ تعلیم عام ہوسکے اور شہری معاشرتی برائیوں کا ادراک رکھ سکیں، منشیات فروش ہماری نسلوں کو تباہی کے دہانے پر کھڑا کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسکول کالجز میں بھی منشیات کے برے نتائج سے متعلق شعور آگاہی کے حوالے سے مختلف سیمینارز کا انعقاد کروانا انتہائی ضروری ہے تاکہ نوجوان نسل کو منشیات جیسی برائی سے دور رکھا جائے معاشرے میں منشیات کے زہر کو پھیلانے والوں کے خلاف ہمیں متحد ہونا ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں منشیات سے انکار بہتر مستقبل کا ضامن ہے، چیف سیکرٹری

بحیثیت ذمہ دار شہری کے ہم سب کا قومی اور اخلاقی فرض ہے کہ ہم اس ناسور کے خلاف شعور و آگاہی کو عام کریں

معاشرے کو تعلیم کی طرف راغب کریں تاکہ تعلیم عام ہوسکے اور شہری معاشرتی برائیوں کا ادراک رکھ سکیں، قادر خان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں منشیات کی روک تھام کے سلسلے میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تعلیمی اداروں میں منشیات کی روک تھام کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ، سیکرٹری اطلاعات عمران خان، سیکرٹری ایکسائز ظفر بخاری، بریگیڈیئر اینٹی نارکوٹکس عدنان، ڈائریکٹر جنرل ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

پبلک ریلیشنز محمد نور کھیتران ودیگر نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا ہے کہ صوبے میں منشیات سے انکار بہتر مستقبل کا ضامن ہے، بحیثیت ذمہ دار شہری کے ہم سب کا قومی اور اخلاقی فرض بنتا ہے کہ ہم اس ناسور کے خلاف نہ صرف شعور و آگاہی کو عام کریں بلکہ اپنے معاشرے کو تعلیم کی طرف راغب کریں تاکہ تعلیم عام ہوسکے اور شہری معاشرتی برائیوں کا ادراک رکھ سکیں، منشیات فروش ہماری نسلوں کو تباہی کے دہانے پر کھڑا کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسکول کالجز میں بھی منشیات کے برے نتائج سے متعلق شعور آگاہی کے حوالے سے مختلف سیمینارز کا انعقاد کروانا انتہائی ضروری ہے تاکہ نوجوان نسل کو منشیات جیسی برائی سے دور رکھا جائے تاکہ نوجوان نسل کو تعلیم و کھیلوں کی سرگرمیوں کی جانب زیادہ سے زیادہ متوجہ کیا جاسکے منشیات جیسے ناسور سے معاشرے کے ہر فرد کے ساتھ بالخصوص نوجوان نسل کو دور رکھنا ہوگا تاکہ ہماری نسلیں اس ناسور سے بچ سکیں معاشرے میں منشیات کے زہر کو پھیلانے والوں کے خلاف ہمیں متحد ہونا ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 AUG 2024 Page No. 14

عوامی مسائل حل کرنے والے افسران کو یاد رکھا جاتا ہے، حمزہ شفقات

ہمارا اصل اثاثہ بھی یہی ہے کہ عام آدمی ہمیں اچھے لفظوں میں یاد رکھیں، کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ خود کو حقیقی معنوں میں عوام دوست سرکاری ملازم سمجھ کر مسائل کے حل کیلئے صدق دل سے اقدامات کرنے والوں کو لوگ ہمیشہ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ہمارا اصل اثاثہ بھی یہی ہے کہ عام آدمی ہماری تعیناتی کے دوران اور ٹرانسفر کی صورت میں اچھے لفظوں میں یاد رکھیں۔......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ان خیالات کا اظہار انہوں نے حال ہی میں ٹرانسفر ہونے والے ڈپٹی کمشنر پشین کیپٹن (ر) جمعدار خان کے اعزاز میں الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب بلوچ، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن سوہان دشتی، تعینات ہونے والے ڈپٹی کمشنر پشین زاہد احمد، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ ڈویژن حنیف کبزئی، اسسٹنٹ کمشنر سٹی، اسسٹنٹ کمشنر چلتن، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ نے ذمے داریاں سنبھالتے ہی اختیارات کی منتقلی شروع کردی تھی، شاہد رند

گریڈ اٹھارہ تک کے اختیارات محکمے کے وزرا کے پاس ہیں، وزیراعلیٰ کے پاس نہیں، حکومتی ترجمان

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ دو روز سے سوشل میڈیا پر یہ......... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

نوٹیفیکیشن گردش کر رہا ہے بہت سے صحافیوں نے سوال اٹھائے لیکن تحقیق کسی نے نہیں کی اس سارے معاملے میں ایک چھوٹی وضاحت دونوں ملازمین گریڈ سولہ کے ملازم نہیں ہیں جن شمشیر حسین کو ہٹایا گیا وہ بھی گریڈ آٹھ کے ملازم ہیں انکا سینیارٹی نمبر پینتیس ہے جبکہ جنہیں چارج دیا گیا انکا سینیارٹی نمبر تیرہ ہے جن صاحب کے پاس پہلے ذمے داری تھی وہ بھی قائم مقام تھے

ضلعی انتظامیہ ژوب' ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کا گندم گودام پر چھاپہ

خالی تھیلوں کو گندم کے ساتھ ریت و پتھر سے بھرا جارہا تھا' سخت کارروائی ہوگی' اے سی ژوب

ژوب (خ ن) آج اسسٹنٹ کمشنر ژوب محمد نوید عالم نے ہمراہ ایس ایس پی پولیس ژوب ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کے زیر انتظام گندم کے گودام میں غیر قانونی سرگرمیوں کی خفیہ اطلاع پر چھاپہ مارا اس موقع پر گودام میں 12-15 مزدور گندم کی بوریوں کو دوبارہ پیک کرنے میں مصروف تھے خالی تھیلوں کو گندم کے ساتھ ریت اور پتھر سے بھرا جارہا تھا اور تھیلوں کی کمی پوری کرنے کیلئے گندم کے تھیلوں کا وزن بھی کم کیا جارہا تھا۔ ابتدائی جانچ اور ریکارڈ سے معلوم......... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7

ہوا کہ گودام میں 12400 گندم بوریاں موجود تھیں جس میں تقریباً 4000 بوریاں کم پائی گئیں جن کو پورا کرنے کے لئے اس طرح کی غیر قانونی عمل ہورہا تھا۔ گودام کو سیل کردیا گیا اور خالی تھیلے جن کے معیار کا تعین ہونا باقی ہے پولیس کی تحویل میں ہیں اس کے علاوہ چھاپے کے دوران 100 تھیلے بھی ملے جن میں ریت اور پتھر پائے گئے پولیس کی جانب سے مزید تفتیش جاری ہے اس غیر قانونی عمل میں ملوث اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

دینی مدارس کے ہونہار طلباء ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں' کمانڈنٹ سبی سکاؤٹس

بہت جلد مدارس کے طلباء کے درمیان کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد یقینی بنائیں گے، بریگیڈیئر عمر الطاف

سبی (خ ن) کمانڈنٹ سبی اسکاؤٹس ایف سی (نارتھ) بلوچستان بریگیڈیئر عمر الطاف نے کہا ہے کہ دینی مدارس کے ہونہار طلباء ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں مدارس کے طلبہ کی تعلیم و تربیت کے ساتھ انہیں کھیل کے مواقع کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے بہت جلد مدارس کے طلباء کے درمیاں کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد یقینی بنائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے دارالعلوم جامعہ محمدیہ غوثیہ سبی کے پرنسپل سید فیاض حسین شاہ سے گفتگو کرتے......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کیا قبل ازیں کمانڈنٹ سبی اسکاؤٹس نے دارالعلوم جامعہ محمدیہ غوثیہ کا تفصیلی دورہ و معائنہ کیا انہوں نے مدرسہ کے مختلف کلاس رومز کا بھی دورہ کیا اور زیر تعلیم طلباء سے معلومات بھی حاصل کی اس موقع پر پرنسپل سید فیاض حسین شاہ نے مدرسہ کے مسائل سمیت طلباء کی تعداد اور دینی علوم کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی آگہی فراہم کی اس موقع پر

بریگیڈیئر عمر الطاف کا کہنا تھا کہ مدارس کے زیر تعلیم طلباء کی صحیح سمت رہنمائی کی جائے تو یہ طلباء معاشرے میں بہترین تبدیلی لاسکتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ اگر حکومتی سطح پر ان ہونہار طلباء کی سرپرستی کی جائے تو دینی مدارس سے فارغ التحصیل طلباء معاشرے میں تبدیلی اور سدھار لانے میں اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں کیونکہ مدارس کے طلباء دینی علوم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم سے آراستہ ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ مدارس کے زیر تعلیم طلباء کو دینی تعلیم کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ہم کھیلوں کی تربیت کے مواقع بھی فراہم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

AZADI QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی پانی فراہمی کے منصوبے کرپشن کا شکار

عوام پینے کے صاف پانی سے تاحال محروم

ڈیرہ مراد جمالی (رپورٹ نصیر احمد مستوئی) تفصیلات و آمدہ اطلاعات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی شہر کی مین واٹر سپلائی نظام کی بہتری کے لئے سابقہ کے دور حکومت سمیت بین الاقوامی تنظیم یونیسف کے تعاون سے اب تک کروڑوں روپے کی خطیر رقم بروئے (بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 7 پر)

کار لائی گئی لیکن محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئر نگ نصیر آباد کے سابقہ کے ایکسین سائیڈ انجنیئر اور ایس ڈی او واٹر سپلائی ڈیرہ مراد جمالی کی ناقص منصوبہ بندی اور مبینہ کرپشن و کمیشن کے سبب شہری آج بھی پینے کے صاف پانی کے لئے سرگرداں ہو کر سخت مشکلات سے دوچار ہیں سابقہ کے ادوار میں اراکین و صوبائی وزراء نے میر عبدالماجد ابڑو اور میر سکندر خان عمرانی نے اپنے اپنے دور اقتدار میں واٹر سپلائی نظام کی بہتری کے لئے کروڑوں روپے کا فنڈز فراہم کیا تاکہ شہریوں کو پینے کا صاف پانی باسانی دستیاب ہوسکے لیکن پبلک ہیلتھ انجنیئر نگ نصیر آباد کی زیر نگرانی پائپ لائنز کی بچھائی سمیت واٹر سپلائی اسکیمات کی تعمیر و مرمت غیر منصوبہ بندی کے سبب کرتے ہوئے کروڑوں روپے بھی کارآمد ثابت نہیں ہوسکے اس کے علاوہ گزشتہ کے مالی سال برائے 2023-24 کے صوبائی فنڈز کے ساتھ بین الاقوامی تنظیم یونیسف ادارے کی جانب سے بھی خطیر رقم فراہم کی گئی باوجود اس کے آج بھی اس مین واٹر سپلائی کا نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے آئے روز پمپنگ مشینوں کا خراب ہونا مین پائپ لائنز کی ٹوٹ پھوٹ جاری ہے جبکہ ذرائع نے انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ سابقہ کے دور اقتدار میں بچھائی گئی مین پائپ لائنز ایک تو غیر معیاری اور دوسری جانب غیر منصوبہ بندی کے بچھائی گئی جبکہ یونیسف ادارے سے ڈرینڈ پمپنگ مشینری کے بجائے انتہائی غیر معیاری شمسی سیل بور نصب کرکے ریکارڈ کی کمیشن و کرپشن کی گئی دوسری جانب چھوٹے ملازمین واٹر مین سردی گرمی دن رات ایک کرکے ان ٹوٹی پھوٹی لائنوں کو مرمت کرتے بھی دکھائی دیتے ہیں جنہیں تنخواہوں کے علاوہ کوئی معاوضہ تک بھی نہیں دیا جاتا، دوسری جانب سابقہ کے ایکسین سمیت دیگر ذمہ دار آفیسران اپنے دفاتر میں ڈیوٹی اوقات کار کے بجائے ٹھنڈے کمروں میں بیٹھ کر پمپنگ مشینوں اور پائپ لائنوں کی مرمت کے نام پر لاکھوں روپے سرکاری خزانے سے نکلوا کر صرف کاغذی کارروائی کی خانہ پوری کرتے رہے اور چلے بھی گئے لیکن شہری آج بھی پینے کے صاف پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں جو آئے روز سوشل میڈیا پر پینے کے صاف پانی کی عدم فراہمی پر چیخ و پکار کرتے رہتے ہیں جن مشکلات کے ازالے کے لئے کسی کے کان میں جوں تک بھی نہیں رینگتی، آج سوموار کے روز عوامی شکایات کے پیش نظر خود جاکر واٹر سپلائی نظام کا بغور جائزہ لیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 AUG 2024

Page No. 15

نواب رئیسانی کیخلاف انتخابی عذرداری خارج، علی مدد اور ظفر زہری کے بیانات قلمبند

عبدالخالق اچکزئی کے وکیل نے جواب داخل کرنے کیلئے مہلت طلب کرلی، سماعت 27 اگست تک ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے انتخابی عذرداریوں کی سماعت کی نواب اسلم رئیسانی کے خلاف انتخابی عذرداری خارج کردی۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے مہلت طلب کرلی۔ علی مدد جتک اور ظفر اللہ زہری کے بیانات قلمبند کئے گئے۔ الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 37 مستونگ سے جمعیت کے نواب محمد اسلم رئیسانی کی کامیابی کے خلاف سردار نور احمد بنگلزئی کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری پر فیصلہ سناتے ہوئے قانونی نقائص کی بنیاد پر انتخابی عذرداری خارج کردی۔ ٹریبونل نے حلقہ پی بی 45 کوئٹہ سے جمعیت کے میر عثمان پرکانی کی جانب سے صوبائی وزیر میر علی مدد جتک کے خلاف انتخابی عذرداری کی سماعت کی اور علی مدد جتک کا بیان قلمبند کیا گیا۔ الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 51 چمن پر اے این پی کے اصغر خان اچکزئی کی جانب سے اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری کی سماعت کی۔ سماعت کے موقع پر عبدالخالق اچکزئی کے وکیل نے جواب داخل کرنے کیلئے مہلت طلب کرلی۔ جس پر عدالت نے انہیں 29 اگست تک جواب داخل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔ ٹریبونل نے حلقہ پی بی 35 سوراب پر میر نعمت اللہ زہری کی جانب سے جمعیت کے میر ظفر اللہ زہری کی کامیابی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری کی سماعت کی اور ظفر اللہ زہری کا بیان قلمبند کیا گیا۔ بعد ازاں سماعت 27 اگست تک کیلئے ملتوی کردی گئی۔

فرائض میں غفلت برتنے پر ایس ایچ او کھڈ کوچہ اور تین لیویز اہلکار برطرف

ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ شہید حملے کے موقع پر غفلت کے مرتکب پائے جانے پر ڈی جی لیویز کی کارروائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی جی لیویز نے ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ پر قاتلانہ حملے کے موقع پر فرائض میں غفلت برتنے پر ایس ایچ او لیویز تھانہ کھڈ کوچہ اور تین لیویز اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کردیا گیا لیویز ذرائع کے مطابق 12 اگست کی شب ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر بلوچ۔ ڈسٹرکٹ چیئر مین پنجگور و ایم پی اے رحمت بلوچ کے بھائی عبدالمالک بلوچ دیگر افراد کے ہمراہ کوئٹہ سے پنجگور جارہے تھے کہ مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں دہشت گردوں نے ان کی گاڑیوں پر شدید فائرنگ کی تھی جس کے نتیجے میں ڈی سی ذاکر بلوچ شہید اور چیئرمین عبدالمالک اور ایک راہگیر زخمی ہوگئے تھے۔ واقع کا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل لیویز نصیب اللہ کاکڑ کو ہدایت کی تھی کہ تحقیقات کرکے فرائض میں غفلت برتنے اور قومی شاہراہ پر سیکورٹی پر تعینات لیویز کے خلاف کارروائی کی جائے جس پر۔ ڈی جی لیویز نے فرائض میں غفلت برتنے پر ایس ایچ او تھانہ کھڈ کوچہ نائب رسالدار اویس خان۔ تین سپاہیوں اعجاز احمد۔ شعیب احمد اور عبدالظاہر کو فوری طور پر ملازمت سے برطرف کردیا۔

بلوچستان میں بارشوں سے مزید تین افراد جاں بحق، تعداد 19 ہوگئی

بارشوں کے باعث 126 مکانات مکمل جبکہ 307 جزوی طور پر تباہ ہوئے، 3031 افراد متاثر ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں جاری مون سون بارشوں کے باعث مزید تین افراد جاں بحق اب تک ہونے والی اموات کی تعداد 19 ہوگئی، محکمہ پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق پشین کے علاقے منزاری ڈیم میں دو بچوں کے ڈوب کر جاں بحق ہونے سمیت تین افراد جان کی بازی ہار گئے جس کے بعد صوبے میں یکم جولائی سے اب تک ہونے والی اموات کی تعداد 19 ہوگئی ہے جبکہ 11 افراد زخمی ہوئے ہیں، محکمہ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں اب تک بارشوں کے باعث 126 مکانات مکمل جبکہ 307 جزوی طور پر تباہ ہوئے ہیں جس سے 3031 افراد متاثر ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں یکم جولائی سے اب تک 6 پلوں، 31 کلو میٹر سڑکوں، 1102 ایکڑ زرعی زمین کو نقصان پہنچا ہے جبکہ 31 مال مویشی ہلاک ہوئے ہیں۔

حب ڈیم بھرنے میں پانچ فٹ کی گنجائش باقی رہ گئی

حب (نامہ نگار) حالیہ مون سون کی بارشوں کے باعث حب ڈیم کے کیچمنٹ ایریہ میں بارشوں کے بعد سیلابی ریلے ڈیم میں داخل ہونا شروع ہوگئے حب ڈیم انتظامیہ کے مطابق مون سون بارشوں کے بعد حب ڈیم میں سطح آب 334 فٹ تک پہنچ چکی ہے حالیہ مون سون بارشوں سے قبل حب ڈیم میں سطح آب 323 فٹ تھی اور اب بھی حب ڈیم میں مزید سیلابی ریلے داخل ہونے کا سلسلہ جاری ہے، ڈیم میں مزید پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 5 فٹ رہ گئی ہے، حب ڈیم میں حالیہ مون سون کی بارشوں سے 11 فٹ کا اضافہ ہوا ہے۔

بلوچستان کے طلبہ بہت جلد اسکالرشپس پر جرمنی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں گے

جرمنی میں ایسی بہت سی یونیورسٹیز ہیں جو کم فیس میں تعلیم دیتی ہیں، اعزازی قونصل جنرل میر مراد بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جرمنی کے اعزازی قونصل جنرل میر مراد بلوچ سے چیف ایگزیکٹو افسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ محمد زکریا خان نورزئی کی ملاقات، ملاقات میں جرمن یونیورسٹیز میں بلوچستان کے طلبا کے لئے اسکالرشپس سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر جرمنی کے اعزازی قونصل جنرل میر مراد بلوچ نے سی ای او چیف کو بلوچستان کے طلبا کے لیے جرمنی میں اسکالرشپس کے مواقع کے بارے میں آگاہ کیا اور بتایا کہ بلوچستان کے طلبا بہت جلد جرمنی میں اسکالرشپس پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ جرمنی میں ہر سال بلوچستان سے کئی طلبا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ لیتے ہیں اور جرمنی میں ایسی بہت سی یونیورسٹیز ہیں جو کم فیس میں تعلیم دیتی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 AUG 2024 Page No. 16

چمن میں ہیضے پر کنٹرول کیلئے ڈاکٹروں کی ٹیمیں روانہ کی جائیں، پشتونخوامیپ

جلد اقدامات نہیں اٹھائے تو وبا کو کنٹرول کرنا مشکل ہوجائیگا، سیریس مریضوں کو کوئٹہ منتقل کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے صوبائی پریس ریلیز میں چمن میں ہیضے کی وبا پھیلنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے حکومت اور محکمہ صحت کی غفلت، نااہلی اور لاپرواہی قرار دیا ہے، بیان میں کہا گیا کہ حکومت اور محکمہ صحت کے حکام فوری طور پر چمن میں ہیضے میں مبتلا سینکڑوں مریضوں کے علاج معالجے کے لیے ڈاکٹروں کی ٹیمیں اور ادویات روانہ کریں اور سیریس مریضوں کے بہتر علاج کے لیے ایمرجنسی بنیادوں پر کوئٹہ منتقل کیے جائیں جبکہ چمن کے اکثر دیہات چمن شہر سے بھی دور دراز پہاڑی علاقوں میں واقع ہیں جسے علاج کے لیے ہیڈ کوارٹر ہسپتال چمن لانے کے لیے ایمبولینس سروس کا بندوبست کیا جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہیضہ جان لیوا وباء مرض ہے جس سے چند گھنٹوں میں ہی مریض موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں اگر حکومت اور محکمہ صحت نے جلد اقدامات نہیں اٹھائے تو ہیضے کے اس خطرناک وباء کو کنٹرول کرنا مشکل ہوجائیگا اور تب تک کئی قیمتی جانیں اپنی زندگیوں کی بازی ہار چکی ہوں گی۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا فوری طور پر چمن میں ہیضے پر کنٹرول کے لیے ادویات اور ڈاکٹروں کی ٹیمیں روانہ کی جائیں، سیریس مریضوں کو کوئٹہ پہنچانے کے لیے ایمرجنسی بنیادوں پر ہیلی کاپٹر سروس فراہم کی جائے۔

مقتدر قوتوں کو بلوچستان کے حقوق دینے ہوں گے، مولانا ہاشمی

بجلی قیمتوں میں، مہنگائی، ٹیکسز میں اضافے کے خلاف 28 اگست کو ملک گیر شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوگی

کوئٹہ (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ حکمرانوں مقتدر قوتوں کو بلوچستان کے حقوق دینے ہوں گے حقوق سے محرومی، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، بدعنوانی کی وجہ سے بلوچستان کے عوام احساس محرومی کا شکار ہیں ہر طرف بے روزگاری [illegible] بلوچستان کے وسائل بلوچستان پر خرچ ہوں گے تو عوام کو سہولت میسر ہوگی محرومی، غربت کا خاتمہ ہوگا جماعت اسلامی عوام کو بجلی قیمتوں، ٹیکسز میں رعایت دینے اور آئی پی پیز کے ظالمانہ سودوں سے نجات دلانے کیلئے جدوجہد کررہی ہے بجلی قیمتوں میں، مہنگائی، ٹیکسز میں اضافے کے خلاف 28 اگست ملک گیر شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مرکزی امیر حافظ نعیم الرحمان ودیگر قائدین کے دورہ کوئٹہ پروگرام کی تیاریوں کے حوالے سے منعقدہ ذمہ داران اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری زاہد اختر بلوچ، افتخار احمد کاکڑ، پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، ڈاکٹر نعمت اللہ، مرتضیٰ خان کاکڑ، مولانا محمد عارف دمڑ، روح اللہ سالار، عابد حسین، اسامہ ہاشمی، عبدالولی خان شاکر ودیگر نے شرکت کی اس موقع پر تیاریوں کے حوالے سے ذمہ داران نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ منگل کو مرکزی امیر حافظ نعیم الرحمان کوئٹہ پہنچے ہی صوبائی شوریٰ وامرائے اضلاع اور صوبائی و ضلعی اور زونل ذمہ داران اجلاس میں شرکت کریں گے مرکزی امیر کیساتھ مرکزی سیکرٹری جنرل امیر العظیم، نائب امیر اسامہ رضی ومیڈیا کوارڈینیٹر سلمان فتح بھی ہوں گے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی بجلی قیمتوں، ٹیکسز، مہنگائی کے خلاف احتجاج کو کامیاب بنائیگی جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمان نے آئی پی پیز کے ظالمانہ سودے لوٹ مار کو بے نقاب کردیا۔

عوام کی خدمت میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے، نواب رئیسانی

مستونگ کے عوام پر فخر ہے، الیکشن ٹربیونل کا فیصلہ آنے پر حلقے کے عوام کو مبارکباد، سراوان ہاؤس میں گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف آف سراوان سابق وزیراعلیٰ و بلوچستان اسمبلی میں جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی لیڈر نواب محمد اسلم رئیسانی نے الیکشن ٹربیونل کا فیصلہ آنے پر اپنے حلقہ کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک مرتبہ پھر مجھے اور مستونگ کے عوام کو فتح و نصرت سے نوازا، یہ بات انہوں نے پیر کو الیکشن ٹربیونل کا فیصلہ آنے کے بعد سراوان ہاؤس میں حلقہ کے لوگوں سے ملاقات میں گفتگو میں کہی۔ نواب رئیسانی نے مستونگ کے عوام کا ایک مرتبہ پھر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مجھے مستونگ کے عوام پر فخر ہے جنہوں نے 8 فروری کو ایک مرتبہ پھر ثابت قدم رہتے ہوئے اپنی رائے میرے حق میں استعمال کرکے میری کامیابی کو یقینی بنایا، انہوں نے کہا کہ حلقہ کے عوام کے احسانات ناقابل فراموش ہیں، 1988ء سے انتخابی سیاسی عمل میں حصہ لے رہا ہوں اور ہمیشہ حلقہ کے عوام نے توقعات سے بڑھ کر اپنی محبت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ میں صحت، تعلیم اور آبنوشی کے منصوبوں سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ہمیشہ سے میری اولین ترجیح رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 AUG 2024 Page No. 17

کوئٹہ: شہری کو لوٹنے میں ناکامی پر مسلح افراد کی فائرنگ، ٹریفک اہلکار سمیت دو زخمی

مسلح افراد گاڑی میں سوار تھے، ٹریفک اہلکار نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو اس پر بھی گولی چلادی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرکی روڈ پر شہری کو لوٹنے کی کوشش ناکامی پر مسلح افراد نے فائرنگ کر دی ٹریفک اہلکار سمیت دو افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق سرکی روڈ سینما گلی کے کراس پر ایک موٹر سائیکل پر سوار تین مسلح افراد نے گاڑی سوار شہری کو اسلحے کے زور پر لوٹنے کی کوشش کی تاہم شہری نے شور مچادیا جس پر مسلح افراد نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک راہگیر نصیر احمد ولد رحیم زخمی ہوگیا۔ قریب ہی ڈیوٹی پر موجود ٹریفک اہلکار نذیر نے مسلح افراد کو روکنے کیلئے ہوائی فائرنگ کی تاہم مسلح افراد اس پر بھی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے گولی ٹریفک اہلکار کی جیب میں رکھے موبائل فون کو لگی اور وہ پھٹ گیا جس کے نتیجے میں اہلکار بھی زخمی ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جبکہ علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

پشین: گھر کے سامنے کچرہ پھینکنے والی بچی کو ہمسائے نے گولی ماردی، بہن زخمی

بچیوں کی عمریں 16 اور دس سال تھیں، فائرنگ کے بعد ملزم فرار، پولیس نے تلاش شروع کردی

پشین (نامہ نگار) پشین کے علاقے افغان مہاجر کیمپ سرخاب میں گھر کے ساتھ کچرہ پھینکنے پر ہمسایہ نے فائرنگ کر کے دو بہنوں کو شدید زخمی کردیا۔ جن میں ایک زندگی کی بازی ہار گئی جبکہ دوسری شدید زخمی ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق پشین سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع افغان مہاجر کیمپ سرخاب میں گھر کے سامنے کچرہ پھینکنے پر طیش میں آکر ایک شخص محمد سلیم نے ہمسایوں کے دو بچیوں پر فائرنگ کر کے شدید زخمی کردیا، جس میں ایک بچی 16 سالہ یاسمین زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی، جبکہ دس سالہ مہ جبین شدید زخمی حالت میں قریبی ہسپتال منتقل کردی گئی۔ جبکہ ملزم محمد سلیم فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس تھانہ کے ایس ایچ او محمد آصف جلیزئی موقع پر پہنچ گئے اور ملزم کی تلاش شروع کردی۔

MASHRIQ QUETTA

سرخاب مہاجر کیمپ میں فائرنگ لڑکی ہلاک، کوئٹہ سے نعش برآمد، مستونگ میں نوجوان جاں بحق

مہاجر کیمپ میں جھگڑا گھر کے سامنے کچرہ پھینکنے پر ہوا، بچی زخمی، کوئٹہ میں چوروں کی فائرنگ سے پولیس اہلکار زخمی

پولیس نے چوروں کی تلاش شروع کردی، مستونگ کے علاقے میں اتفاقیہ گولی لگنے سے ایک نوجوان ہلاک ہوگیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پشین سرخاب مہاجر کیمپ میں فائرنگ سے ایک لڑکی ہلاک اور ایک بچی زخمی ہوگئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز سرخاب مہاجر کیمپ میں گھر کے سامنے کچرا پھینکنے پر گل کاریز میں ایک شخص نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 2 لڑکیاں زخمی ہوگئیں جن میں سے ایک لڑکی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ رپورٹر .... بقیہ 77 صفحہ نمبر 7

کے مطابق کوئٹہ کے علاقے سریاب کسٹم میں ایک شخص کی نعش برآمد تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز سیف ٹاؤن سریاب کسٹم کے قریب ایک شخص جمعہ کی نعش ملی جس کے جسم پر زخموں کے نشان ہیں جسے نامعلوم افراد نے قتل کیا ہے نعش ہسپتال منتقل کردی گئی مزید کارروائی انتظامیہ کررہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

پاک افغان سرحد گزنلی کے مقام پر فائرنگ، ایف سی صوبیدار جاں بحق

طالبان نے افغان شہریوں کو پاکستان میں داخل کرنے میں تاخیر پر بحث و تکرار شروع ہوئی

نوشکی (آن لائن) پاک افغان سرحد گزنلی کے مقام پر فائرنگ ایف سی صوبیدار شہید، ذرائع کے مطابق فائرنگ صبح 8 بجے کے قریب پیش آیا، گزنلی باڈر سے افغان شہریوں کے پاکستان میں داخل ہونے کی بنا پر تنازعہ پیدا ہونے پر پیش آیا، ذرائع کا کہنا ہے کہ طالبان نے افغان شہریوں کو پاکستان میں داخل کرنے میں تاخیر پر بحث و تکرار شروع ہوئی جس سے واقعہ رونما ہوا جس کے نتیجے میں صوبیدار بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

طارق اقبال ساکن لکی مروت موقع پر شہید ہوئے جسد خاکی ایف سی ہیڈ کوارٹر ہسپتال نوشکی پہنچادی گئی جنہیں بعد میں نوشکی سے کوئٹہ ریفر کردیا گیا اور انہیں انکے آبائی علاقہ لکی مروت کے لئے روانہ کیا جائے گا۔

درگاہ شاہ نورانی کے قریب ایک شخص کی پھندہ لگی درخت سے لٹکی نعش ملی

شناخت سکندر کے نام سے ہوئی، کراچی کا رہائشی ہے، مقامی لیویز انتظامیہ

حب (نمائندہ انتخاب) درگاہ شاہ نورانی کے قریب پہاڑی سے درخت سے ہاتھ بندی پھندہ لگی لٹکی نوجوان کی نعش برآمد مقامی لیویز اہلکاروں نے نعش کو پہاڑی علاقے سے ریسکیو کر کے اتارنے کے بعد اسپتال منتقل کردیا مقامی لیویز انتظامیہ کے مطابق متوفی کی شناخت سکندر ولد محمد رمضان کھمی ساکن مواچھ گوٹھ کراچی کے نام و پتہ سے ہوئی تاہم واقعہ کے محرکات کے حوالے سے فوری طور پر کوئی معلومات نہ ہو سکی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 AUG 2024 Page No. 18

کوئٹہ کا پہلا فلائی اوور مرمت نہ ہونے کے باعث زمین بوس ہونے کا خدشہ

ناملعوم افراد سریا اور لائٹ کے کھمبے نکال رہے ہیں، علاقہ مکینوں کی مشرق سے بات چیت

کسی بڑے سانحہ سے بچنے کیلئے، کمشنر ایڈمنسٹریٹر اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ فلائی اوور کی مرمت کرائیں

کوئٹہ (امیار پورٹر) کوئٹہ میں کوئی نہیں، سریاب اور ڈبل روڈ کو ملانے والی پل عرصہ ایک سال سے دونوں اطراف کے حفاظتی دیوار کو نامعلوم افراد آئے روز توڑ کران سے لوہے اور گی لائٹ کے کھمبے اتار کرلے جارہے ہیں پل کو دونوں اطراف

سے توڑنے کے بعد سے کوئی بھی شخص کسی بھی چھوٹے حادثے کا شکار ہوکر گہری کھائی میں گر سکتے ہیں اور ان کی جان ومال کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے لہذا بڑے سانحات سے بچنے کیلئے، کمشنر ایڈمنسٹریٹر اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ کا نوٹس لیکر وزیراعلی بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو اس صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے فوری طور پر پل کے دونوں اطراف کے حفاظتی دیوار کے بچانے کیلئے اقدامات کرے اور فوری طور پر اس پل کی تعمیراتی کام شروع کرائی جائے تاکہ پائی جانے والے خدشات سے عوام محفوظ رہیں، مشرق سروے ٹیم نے پل پر آنے جانے والے مسافروں اور قریبی رہائشیوں سے ان کے تاثرات پوچھے جس پر میر غفار بادینی، ایمل خان کاکڑ، بلال خان کاسی، عارف خان رند، صفر حسنی و دیگر نے بتایا کہ یقیناً یہ پل عرصہ دو سالوں سے توٹ پھوٹ کا شکار ہے، پل کے اطراف کے حفاظتی دیوار مکمل طور پر ختم ہوگیا ہے جس کے نیچے گہری کھائی ہے اس کھائی میں خدانخواستہ کوئی شخص گرگران کی جان بچانا مشکل ہو جائے گا لہذا فوری طور پر ضلعی انتظامیہ، میٹرو پولیٹین کارپوریشن اور متعلقہ حکام نوٹس لیکر اس پل کی تعمیراتی کام کو ہنگامی بنیادوں پر شروع کرائی جائے تاکہ انسانی جانی ومالی نقصانات کا بروقت ازالہ ممکن ہوسکے۔

بی ایم سی ہسپتال میں رات کے اوقات میں ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملہ غائب

ادویات نہیں دی جاتیں، مریض پریشان، وزیراعلی، وزیرصحت نوٹس لیں، شہری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے سب سے بڑے ہسپتال بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں رات کے اوقات میں ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملے کی عدم موجودگی اور ادویات کی عدم فراہمی کی وجہ سے علاج کے لئے آنے والے مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے عوامی حلقوں نے وزیراعلی بلوچستان سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، صوبائی سیکرٹری صحت صالح ....

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

محمد بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل سے اپیل کی ہے کہ کوئٹہ کے سب سے بڑے ہسپتال بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں نائٹ شفٹ میں کام کرنے والے ڈاکٹرز اور دیگر عملے سمیت آر ایم او سمیت عدم موجودگی کا نوٹس لیتے ہوئے ڈیوٹی پر مامور تمام ڈاکٹرز طبی عملے کو پابند بنایا جائے کہ وہ اپنے فرائض کی بجاآوری کو یقینی بنائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2024 Page No. 29

طوفانی بارشیں، سیلابی ریلے

مون سون سیزن اس سال بھی ملک کے طول وعرض میں طوفانی بارشوں اور اس کے نتیجے میں سیلابی صورت حال کا باعث بنا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بارشوں سے بلوچستان، گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، زیریں پنجاب اور صوبہ سندھ میں تیزی سے بگڑتی ہوئی سیلابی صورتحال کا سامنا ہے۔ کچے مکانات اور فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کاغان میں بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے سڑکیں بند ہوگئیں اور سیاح پھنس گئے۔ سیلابی ریلوں کے باعث گلگت بلتستان کے کئی شہروں اور دیہات کا ملک کے دوسرے حصوں سے زمینی رابطہ منقطع ہوگیا۔ بلوچستان کے بعض اضلاع میں تباہ کن سیلابوں کا سامنا ہے۔ دوسری طرف ملک کے تمام دریاؤں میں پانی کی سطح مسلسل بلند ہورہی ہے۔ دریائے راوی اور چناب میں بھارت کی طرف سے لاکھوں کیوسک پانی چھوڑے جانے کی اطلاعات ہیں، جس سے کسی بھی وقت ان کی زد میں آنے والے درجنوں شہروں اور دیہات کو خطرات لاحق ہیں۔ یکم جولائی سے اب تک بارشوں کے دوران مختلف حادثات میں 182 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوچکے ہیں۔ ضلع چترال میں ایمرجنسی نافذ ہے جبکہ محکمہ موسمیات کی طرف سے مون سون کا حالیہ اسپیل 25 اگست تک جاری رہنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ اس تیزی سے بگڑتی صورتحال میں سردست وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور متاثرہ اضلاع کے انتظامی حلقوں کے توسط سے لاحق حالات کی کڑی نگرانی کرنے کی ضرورت ہے، جس میں کسی بھی ایمرجنسی سے نمٹنا، پانی کی فوری نکاسی اور وبائی امراض سے بچنے کی تدابیر ہوں۔ شہریوں کو صورتحال سے بروقت آگاہ رکھنے کیلئے ذمہ دارانہ میڈیا یا مہم انھیں بہت سے نقصانات سے بچنے میں مدد دے سکتی ہے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2024

Page No. 20

بلوچستان کیلئے نیا روڈ میپ

گردوپیش

ڈاکٹر رشید احمد خان

وزیر خارجہ اور نائب وزیراعظم سحاق ڈار نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے لیے ایک روڈ میپ تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بات کوئٹہ میں صوبائی امن و امان اور ترقی کی صورتحال پر غور کرنے کے لیے بلائے گئے ایک اجلاس کے دوران کہی جس میں بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے علاوہ قومی اسمبلی کے سپیکر سردار ایاز صادق، وفاقی وزیر جام کمال اور رکن قومی اسمبلی اعجاز جاکھرانی کے علاوہ صوبائی وزرا اور سینئر افسران بھی شریک تھے۔ اسحٰق ڈار نے روڈ میپ کی تفصیلات نہیں بتائیں البتہ انہوں نے یہ ضرور کہا کہ بلوچستان وزیراعظم شہباز شریف کے دل کے بہت قریب ہے۔ انہوں نے یہ اعتراف بھی کیا کہ بلوچستان کے عوام اس وقت بڑے مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ بلوچستان کو اس کے تمام حقوق ملنے چاہئیں۔ بلوچستان کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اس قسم کے ہمدردانہ بیانات سنتے آ رہے ہیں، تاہم صوبے کے موجودہ حالات کے تناظر میں وفاقی حکومت کی طرف سے بلوچستان سے متعلقہ مسائل کو سنجیدگی سے اور مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کا عزم ایک خوش آئند اقدام ہے۔

بلوچستان کی حکومت اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کے مذاکرات کے نتیجے میں موخر الذکر کی طرف سے گوادر اور بلوچستان میں دھرنے ختم کرنے کے اعلان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مذاکرات کے ذریعے ہر مسئلے کو حل کیا جا سکتا ہے مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں تشدد، دہشت گردی اور طاقت کے استعمال میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کا ادراک کرنے کے لیے گزشتہ چند دنوں میں بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے بیشتر اضلاع میں امن و امان کی صورتحال کا سرسری جائزہ لینا ہی کافی ہوگا۔ خبروں کے مطابق افغانستان میں جب سے طالبان کی حکومت قائم ہوئی ہے، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ان کارروائیوں میں ملوث دہشت گرد تنظیمیں خصوصاً کالعدم ٹی ٹی پی کے جنگجو جدید ہتھیاروں کے ساتھ نہ صرف پولیس اور قانون نافذ کرنے والی فورسز کی چیک پوسٹوں کو نشانہ بنا رہے ہیں بلکہ ہینڈ گرنیڈز سے ہوٹلوں، سکولوں اور رہائشی عمارتوں جیسے سافٹ ٹارگٹس کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ہینڈ گرنیڈز کے استعمال میں گزشتہ دو ہفتوں میں اضافہ ہوا ہے اور اس کے نتیجے میں شہید اور زخمی ہونے والے شہریوں، جن میں بچے بھی شامل ہیں، کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ صورتحال تقاضا کرتی ہے کہ اس مسئلے کا ازسرنو جائزہ لیا جائے جس میں دہشت گردوں کی نہ صرف درست نشاندہی کی جائے بلکہ انہیں معاشرے میں فعال دیگر سیاسی قوتوں سے الگ تھلگ کیا جائے۔ یہ اسی صورت ممکن ہے جب حکومت جائز شکایات اور مطالبات پیش کرنے والے احتجاجی مظاہرین کو دہشت گردوں اور دشمنوں کی ''پراکسی'' پر قیاس کرنے سے اجتناب کرے۔ دہشت گرد تو چاہیں گے کہ انہیں ہر سیاسی، معاشی اور مذہبی مطالبات کے حق میں تحریک چلانے والے بطور پراکسی مل جائیں اور اسی طرح وہ اپنے اثر و رسوخ اور دائرہ کار کو وسیع کر سکیں کیونکہ دہشت گرد حکومت کے نہیں ریاست کے دشمن ہیں جبکہ سیاسی تحریکیں اور پارٹیاں حکومت کی اُن پالیسیوں میں تبدیلی کے لیے کوشاں ہیں جن کی وجہ سے عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے، بیرونی دنیا میں ملک کی بدنامی ہوتی ہے اور قومی مفادات کو زک پہنچتی ہے۔ ہر احتجاجی تحریک کو دہشت گردی یا دہشت گردوں کی پراکسی قرار دینا کسی طور مناسب نہیں، بلکہ یہ عمل دہشت گردوں کی صفوں کو مضبوط کرنے کے مترادف ہے۔ دہشت گردوں اور حکومت کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کرنے والی سیاسی قوتوں کے درمیان فرق کو واضح کر کے اول الذکر کے مکروہ مقاصد کو بے نقاب کیا جانا چاہیے۔

بلوچستان اور اس سے باہر پاکستان کی تمام سیاسی قوتوں کا اس پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ بنیادی طور پر سیاسی نوعیت کا ہے اور اسے اسی طرح تسلیم کر کے اس کا ایک مستقل اور پائیدار حل تلاش کیا جا سکتا ہے لیکن ماضی کی لگ بھگ سبھی حکومتوں نے اسے لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ سمجھ کر حل کرنے کی کوشش کی۔ اس مسئلے کی بنیادی وجہ چونکہ سیاسی ہے، اس لیے ماضی میں کیے گئے آپریشنز اور 'تحفظ حقوق بلوچستان' کے نام پر متعارف کرائے گئے امدادی پیکیج بھی صورتحال میں بہتری لانے میں ناکام رہے۔ جبکہ حکمرانوں کے رویے اور موقف میں بھی کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ نتیجتاً ایک طرف دہشت گردوں نے خیبر پختونخوا سے نکل کر بلوچستان میں مذموم کارروائیوں کا دائرہ وسیع کر دیا اور دوسری طرف مقامی (معدنیاتی) وسائل کے مبینہ ''استحصال کو روکنے'' کے نعرے بھی بلند ہو رہے ہیں۔ اگر حکمرانوں نے قومی وسائل کی منصفانہ تقسیم کے جمہوری حق کو تسلیم کر کے چھوٹے صوبوں کے عوام کو مطمئن نہ کیا تو دہشت گرد گروہ قوم پرستی کے چیمپئن بھی بن جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated 20 AUG 2024

Page No. 21

چمن میں ہیضے کی وبا، حکومت کی شہریوں کو احتیاط کی ہدایت

چمن میں ہیضے کی وباء سے 1400 سے زائد شہریوں کے متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں۔ سرکاری اسپتالوں میں جگہ اور سہولیات کی کمی کے باعث شہری مہنگے نجی اسپتال جانے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ تاہم حکومت بلوچستان نے وباء سے بچنے کا بہترین طریقہ دریافت کرلیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ وباء سے بچنے کے لیے شہری احتیاط کریں۔ حکومت نے شہریوں کو صحت مند رہنے اور وباؤں سے بچنے کے لیے بہترین طریقہ کار بتا دیا ہے، کیونکہ محکمہ صحت کو معلوم ہے کہ شہریوں کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا ان کے بس کی بات نہیں ہے اس لیے شہری خود ہی احتیاط کر کے اپنی زندگیاں بچائیں۔

دوسری جانب ملک بھر میں منکی پوکس کے 11 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ ملک کے چاروں صوبوں میں یہ بیماری پہنچ چکی ہے۔ اس بیماری میں ابتدا میں بخار ہوتا ہے، نظام ہاضمہ متاثر ہوتا ہے اور دو چار دن بعد جسم پر ددورے بننے لگتے ہیں۔ سر سمیت پورے جسم میں درد ہوتا ہے۔ بہت سے لوگ منکی پوکس کو چکن گونیا سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں کیونکہ جسم میں شدید درد دونوں وائرس سے متاثرہ شخص کو ہوتا ہے تاہم چکن گونیا میں جسم پر ددورے نہیں بنتے۔ اس کا پھیلاؤ متاثر جانور یا انسان سے ہوتا ہے، متاثر شخص کے ساتھ جسمانی تعلق یا پھر اس کی استعمال کردہ اشیا جیسے کمبل یا چادر کے استعمال سے بھی یہ بیماری پھیل سکتی ہے۔

بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے جو بارش کے بعد ویسے ہی بہت بری طرح متاثر ہیں، خاص طور پر بلوچستان جہاں مختلف شہروں کا آپس میں رابطہ ختم ہو گیا ہے اور بلوچستان کی دیگر صوبوں سے رابطہ سڑکیں تک بہہ گئی ہیں، کئی پل ٹوٹ چکے ہیں، متبادل راستے بھی بند ہیں۔ لہٰذا عوام کو محض حکومت اور محکمہ صحت سے علاج و معالجے کی سہولیات کی امید رکھنے کے بجائے فوری طور پر احتیاط اختیار کرنے کی ضرورت ہے، ملک بھر میں پھیلے ہوئے وائرس، بارش کے بعد پھیلنے والی بیماریاں ہیضہ، دست و قے اور دیگر بیماریوں کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں اور احتیاطی تدابیر کے طور پر پانی اُبال کر پییں، پانی کو ڈھانپ کر رکھیں اور گلی محلوں میں جمع ہونے والے پانی کی نکاسی کے لیے بھی فوری اقدامات کریں۔ اس کے علاوہ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ بہن، بھائی، ماں باپ کی محبت اپنی جگہ لیکن جس شخص کو بھی ڈینگی، چکن گونیا، منکی پوکس جیسی بیماری ہوا سے فوری طور پر دوسروں سے الگ کر دیں اور کوشش کریں کہ گھروں میں وقتاً فوقتاً مچھر اور دیگر حشرات سے بچاؤ کے لیے اسپرے کرتے رہیں۔ اسپرے میسر نہ ہو تو دیگر طریقہ کار مثلاً تیل لگائیں، دھونی دیں اور مچھروں کی افزائش کو روکیں۔

حکومت بلوچستان اور سندھ فوری طور پر ہر ضلع میں اسپرے کروائیں اور اسپتالوں میں ادویات اور دیگر سہولیات کا فوری بندوبست کریں۔ ڈینگی، چکن گونیا، ملیریا، ٹائیفائیڈ، منکی پوکس، ہیضہ اور دیگر وائرل بیماریوں کی ادویات کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ مچھروں کی افزائش کی روک تھام اور جہاں جہاں پانی جمع ہے اس کی نکاسی کا جنگی بنیادوں پر بندوبست کریں۔ محض شہریوں کو احتیاط کا مشورہ دے کر اپنی ذمے داریوں سے غفلت برتنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ وائرس اور وبائیں بہت تیزی سے پھیلتے ہیں جس کی بروقت روک تھام ناگزیر ہے۔

CamScanner

بلوچستان طوفانی بارشیں، سیلابی ریلے، ہر طرف تباہی مچادی

بلوچستان بھر میں مون سون بارشیں وقفہ وقفہ سے جاری ہے بارشوں اور سیلابی ریلوں نے ہر طرف تباہی مچادی ہے طوفانی بارشوں سے 3 افراد جاں بحق خاتون سمیت تین بچے زخمی آسمانی بجلی کی زد میں 11 بکریاں ہلاک ہوگئی بلوچستان کا ملک کے کئی علاقوں سے زمینی رابطے منقطع ہوگئے درجنوں کچے مکانات اور دیواریں منہدم ہوگئی بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بجلی اور مواصلاتی نظام درہم برہم ہوگیا چمن ہرنائی ڈیرہ اللہ یار نوشکی ریلوے ٹریک ڈوب گئے بلوچستان کے مختلف شاہراہ بند ہونے کے باعث اشیا خوردونوش کی قلت اور قیمتیں بڑھنے لگی بلوچستان کے مختلف علاقوں کے اکثر پل پانی میں بہہ گئے مختلف شاہراہیں بند ہونے سے سینکڑوں گاڑیاں پھنس گئی ضلعی انتظامیہ نے ضلعی انتظامیہ نے ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے بلوچستان بھر میں فلڈ کنٹرول روم قائم کردیے این ڈی ایم اے کے مطابق آئندہ 24 سے 48 گھنٹے میں بارشوں کے نتیجے میں بلوچستان کے مختلف شہروں میں اربن فلڈنگ کا خطرہ ہے تفصیلات کے مطابق خضدار سب تحصیل سارونہ موضوع کوڑیانک میں آسمانی بجلی گرنے سے عمران ویناروزئی، اور محمد اسماعیل ویناروزئی مینگل جاں بحق اور گیارہ بکریاں بھی آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز سارونہ کے علاقہ کوڑیانک میں آسمانی بجلی گرنے سے عمران اور اسماعیل نامی دو شخص جاں بحق ہوگئے وہ اپنے بکریوں کی ریوڑ واپس لیکر گھر آرہے تھے کہ آسمانی بجلی گرنے سے دونوں افراد موقع پر جاںبحق ہوگئے اور آسمانی بجلی کی زد میں آکر گیارہ بھیڑ بکریاں بھی ہلاک ہوگئے ہیں اوستہ محمد شہر پانی اور کیچڑ۔ نشیبی علاقے زیرآب تفصیلات کے مطابق اوستا محمد اور آس پاس کے علاقوں میں رات سے بارش کا سلسلہ جاری بجلی غائب انٹرنیٹ نے کام چھوڑ دیا بارش کبھی تیز کبھی ہلکی بارش جو صبح تک جاری ہے۔ نشیبی علاقے زیرآب لوگوں میں خوف ہراس بارش سے شہر میں پانی گھر گیا لوگوں میں خوف تاری بارش سے کچھ بھی نقصان ہوسکتا ہے کچی مکانات کے گرنے کے خدشات ہیں تاہم کہیں سے جانی یا مالی نقصان کی اطلاعات محصول نہ ہوسکی اگر بارش کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو نقصان ہوسکتے ہیں تحصیل کردگاپ میں کردگاپ کراس پر گزشتہ رات سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالی خاتون کی لاش برآمد۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات کردگاپ میں شدید طوفانی بارش سے ندی نالوں میں سیلابی ریلے آنے سے کردگاپ کراس پر پل سے گزرنے والی خاتون سیلابی ریلے میں بہہ کر لاپتہ ہوگئی تھی جس کے بعد ڈپٹی کمشنر مستونگ سید سمیع اللہ آغا کی ہدایات پر ایس ایچ او لیویز تھانہ کردگاپ سمیع اللہ سرپرہ دفعدار خان محمد رودینی کی سربراہی میں لیویز فورس نے سرچ آپریشن شروع کیا ریسکیو ٹیموں نے خاتون کی لاش کئی کلومیٹر دور سیلابی نالے سے برآمد کرکے لاش کو ضروری کاروائی کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ حالیہ طوفانی بارشوں سے بھاگ تا بختیارآباد قومی شاہراہ ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بند بھاگ کا دیگر شہروں سے رابطہ منقطع ہونے سے شہر میں اشیا خورد ونوش کی قلت پیدا ہونے اور اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں بڑھنے لگی عوام پریشانی میں اضافہ اعلی حکام سے شاہراہ کی فوری بحالی کا مطالبہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ سیلابی۔ ریلوں میں بری طرح تباہ ہونے والی قومی شاہراہ بھاگ تا بختیارآباد سڑک کو دو سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود مرمت کا کام شروع نہ ہوسکا گزشتہ دنوں سے جاری موسلادھار بارشوں کے باعث روڈ پر مسلسل پانی کے بہاؤ کے باعث بھاگ تا بختیارآباد سڑک پر دو دنوں سے ٹریفک معطل ہونے سے شہر میں اشیا خورد ونوش کی شدید قلت پیدا ہونے لگی ہے اور اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں بھی بڑھنے لگیں جس سے عوام شدید پریشان ہیں مہنگائی بیروزگاری اور گزشتہ سیلاب سے تباہ حال عوام پر حالیہ قومی شاہراہ کی بندش بھاگ کی عوام پر بجلی بن کر گری ہے لیکن بھاگ کی عوام کا پرسان حال کوئی نہیں شگاف لگنے اور گڑھے پڑنے سے عام دنوں میں بھی ٹریفک رینگ کر چلنے لگی اور حادثات معمول بن گئے سڑک اتنی خستہ حال ہوچکی ہے کہ جنگ زدہ علاقے کا منظر پیش کررہی ہے جس سے نہ صرف گاڑیوں کا نقصان ہورہا ہے بلکہ مریضوں معمر افراد حاملہ خواتین اور بچوں کو سفر کرتے ہوئے انتہائی مشکلات درپیش ہیں اور منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہورہا ہے عوام کے منتخب نمائندوں نے عوام سے منہ موڑ لیا عوام کی کسی تکلیف کا احساس نہیں انہوں نے وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کہ وہ سڑک کی شکستہ حالی کا نوٹس لیتے ہوئے فوری تعمیر و مرمت کے لیے اقدامات کریں ڈیرہ اللہ یار میں دو روز سے جاری بارش نے تباہی مچادی، سڑکیں، گلی محلے جھیل بن گئے، ڈی ایچ کیو اسپتال زیرآب، ریلوے کا اپ ٹریک ڈوبنے سے ٹرینوں کی آمدورفت معطل، جعفرایکسپریس کو جیکب آباد میں روک دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق مون سون بارشوں کے دوسرے اسپیل میں گزشتہ روز سے شروع ہونے والے بارش کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا، کہیں تیز کہیں ہلکی بارش نے تباہی مچادی، سڑکیں، گلیاں جھیل بن گئیں، ڈی ایچ کیو اسپتال کے احاطے، سرونٹ کوارٹرز میں برساتی پانی جمع ہونے سے سامان خراب ہوگیا، طبی عملے اور مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، موسلادھار بارش نے ریلوے کے اپ ٹریک کو ڈبو دیا جسکے باعث ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہوگئی، راولپنڈی سے کوئٹہ جانے والی جعفرایکسپریس کو جیکب آباد میں روک دیا گیا، ڈھائی گھنٹے کی تاخیر کے بعد جعفرایکسپریس کو کوئٹہ کے لیے روانہ کیا گیا، بارش سے جتوئی کالونی، ہمنگر کالونی، بلوچ کالونی، گولہ کالونی، مراد کالونی، مستوئی محلہ ودیگر علاقوں میں برساتی پانی گھروں میں داخل ہونے سے مکینوں کا قیمتی سامان خراب ہوگیا، ریلوے کالونی کے مکین بے سروسامانی کی حالت میں خواتین اور بچوں کے ہمراہ نقل مکانی کرنے لگے، اسپتال میں برساتی پانی جمع ہونے اور ٹریک متاثر ہونے کا ڈپٹی کمشنر جعفرآباد انھر شہزاد نے نوٹس لیتے ہوئے اسپتال انتظامیہ اور میونسپل عملے کو نکاسی آب کی فوری ہدایت کردی، اسسٹنٹ کمشنر فہد شبیر اور نائب تحصیلدار محمد ظریف گولہ عملے کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں کا جائزہ لیتے رہے۔ بولان اور مچھ میں موسلا دھار بارشوں سے بولان قومی شاہراہ کے نشیبی علاقے زیرآب، ہرک کا زوے پر شاہراہ سیلابی ریلے سے ٹوٹنے کے باعث سینکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں۔ کوہلو اور گردونواح میں رات گئے موسلادھار بارش سے نشیبی علاقے زیرآب آگئے جب کہ کوہلو بی قومی شاہراہ کے مختلف حصے سیلابی ریلوں میں بہہ جانے کے باعث کئی روز سے ٹریفک کی آمدورفت کے لیے بند ہے۔ کوہلو سمیت کئی ملحقہ اضلاع کا اندرون بلوچستان وسندھ سے زمینی رابطہ منقطع ہوچکا ہے۔ ڈیرہ بگٹی میں مسلسل تیسرے روز بھی وقفے وقفے سے بارش جاری ہے جس سے کچے مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ طوفانی بارشوں کے باعث کوئٹہ پورالی ندی سے ملحقہ دیہات میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ ضلع انتظامیہ نے رین ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے تمام سرکاری محکموں کو الرٹ اور مشینری تیار رکھنے کے احکامات جاری کردیے ہیں جب کہ متعلقہ علاقے کے رہائشیوں کو اپنے مال مویشی سمیت محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کی ہے۔ مچھ موسلادھار بارش سے بولان قومی شاہراہ کے نشیبی علاقے زیرآب آنے سے بدترین ٹریفک جام ہوگیا مچھ ہرک کازوے پر شاہراہ سیلابی ریلے سے ٹوٹنے کے باعث ہزاروں گاڑیاں بری طرح پھنس گئے ہرک کے مقام پر شاہراہ کی بہہ جانے کے باعث بلوچستان کا اندرون ملک سے رابطہ منقطع ہوگیا بولان قومی شاہراہ ٹریفک کیلئے مکمل طور پر ہرک کازوے پر بند ہے عوام بولان قومی شاہراہ پر کسی بھی تکالیف سے بچنے کیلئے سفر سے مکمل گریز کرے ڈیرہ بگٹی تیسرے روز بھی وقفے وقفے سے لگاتار بارش کا سلسلہ جاری بارش نشیبی علاقے زیرآب جل تھل ایک ہوگیا اور گلی محلے اور سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرنے لگا بارش کا پانی گھروں میں داخل کچے مکانات کو جزوی طور پر نقصان پہنچا ہے کوہلو مون سون بارشوں کے باعث نشیبی علاقے زیرآ گئے کوہلو کو اندرون بلوچستان ملانے والی واحد قومی شاہراہ ٹریفک کے لئے پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق دیواریں اور چھتیں گرنے سے اب تک کوہلو میں خواتین بچوں سمیت تین افراد زخمی ہوئے حالیہ مون سون بارشوں کے باعث بی ہرنائی ریلوے سیکشن 21 جولائی سے بند پڑا ہوا ہے، اس سیکشن کی از سرنو تعمیر پر ریلوے نے ایک سال قبل تقریبا 4 ارب روپے خرچ کیے تھے کوئٹہ تفتان ریلوے سیکشن پر سیلابی پانی نوشکی کے قریب ٹریک بہا کر لے گیا، ریلوے لائن پر شگاف پڑنے کے باعث ٹرینوں کی آمدورفت معطل کردی گئی ہے بختیارآباد اور گردونواح میں گزشتہ 24 گھنٹوں سے بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے کے ساتھ جاری ہے۔ بارشوں کے باعث جل تھل ایک، نشیبی علاقے زیرآب آگئے، نکاسی آب کے ناقص انتظامات کے باعث گلیاں ندی نالوں کا منظر پیش کررہی ہیں چمن میں شدید بارش نے تباہی مچادی، مسافر ٹرین کی آمدورفت بند کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2024

Page No. 23

’’ڈی سی ذاکر بلوچ شہید اور دہشت تنظیموں کا منفی پراپیگنڈا‘‘

شہید ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر بلوچ ایک محب وطن انسان تھے جن کی اولین ترجیح پاکستان اور صرف پاکستان تھا۔صوبہ بلوچستان شرح خواندگی کے حوالے سے پاکستان میں سب سے نچلی سطح پر اور پسماندگی میں سب سے اوپر ہے،ایسے مشکل ترین حالات میں ذاکر بلوچ نے زندگی کی جنگ لڑی،جس میں وہ کامیاب ہوئے اور ڈپٹی کمشنر کے عہدے پر فائز ہوئے۔ان کا تعلق بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقہ تربت میں آبسر سے تھا۔انہوں نے میٹرک تک تعلیم تربت سے حاصل کی اس کے بعد ایف جی کالج کوئٹہ سے ایف ایس سی کی۔2009ء میں ہائر ایجوکیشن کی جانب سے سکالرشپ کے لیے امتحان میں حصہ لیا اور مکران ڈویژن میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی لاہور سے پٹرولیم انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی اور پھر ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں انجینئر کی حیثیت سے ملازمت اختیار کی۔2016-17 کے سیشن میں مقابلے کے امتحان میں حصہ لیا اور بلوچستان سول سروس کے لیے منتخب ہوئے۔ذاکر بلوچ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں اسسٹنٹ کمشنر اور ایڈیشنل کمشنر کی حیثیت سے فرائض سرانجام دینے کے بعد پہلی مرتبہ افغانستان سے قریبی سرحدی ضلع قلعہ عبداللہ کے بطور ڈپٹی کمشنر تعینات ہوئے۔ضلع پنجگور میں بطور ڈپٹی کمشنر ان کی دوسری تقرری تھی۔وہ ایک انتہائی مہربان،تجربہ کار اور لوگوں کی خدمت کے جذبے سے سرشار آفیسر تھے ان کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی تھی کہ وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی خدمت کریں۔وہ صوبہ بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہوتا دیکھنا چاہتے،وہ نوجوانوں کے ہاتھوں میں بندوقوں کے بجائے قلم دیکھنا چاہتے تھے۔انہیں شاید علم نہیں تھا کہ دشمن ان پر نظریں جمائے بیٹھا ہے۔دہشت گرد تنظیمیں اور ان کے سہولت کار وطن عزیز میں بدامنی اور دہشت گردی کو پھیلانے کے لیے ہر وقت تیار بیٹھے ہیں اور محب وطن لوگ ان کا پہلا ٹارگٹ ہیں۔ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ 12 اگست کو تین دیگر افراد کے ہمراہ

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaqnuhz@gmail.com
facebook.com/naseemulhaqzahid

دو گاڑیوں میں مغرب سے کچھ دیر پہلے ضلع کونسل پنجگور کے چیئرمین اور نیشنل پارٹی کے رہنما عبدالمالک صالح،ان کے چھوٹے بھائی ولید صالح اور ڈرائیور کے ساتھ کوئٹہ سے پنجگور کے لیے جارہے تھے کہ مستونگ کے علاقہ کھڈکوچہ کے قریب مسلح دہشت گرد گھات لگائے بیٹھے تھے جن کو معلوم تھا کہ ذاکر بلوچ گزرنے والے ہیں۔عبدالمالک صالح بتاتے ہیں کہ جب وہ کھڈکوچہ کے قریب پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ مسلح دہشت گردوں کی ایک بڑی تعداد نے روڈ بلاک کر کے دو تین ٹرک روک رکھے تھے۔خطرہ محسوس ہوتے ہی جیسے گاڑیوں کو واپس موڑنے کی کوشش کی گئی تو اچانک مسلح دہشت گردوں نے گاڑی کے سامنے آکر اندھا دھند فائرنگ شروع کردی جس سے وہ اور ذاکر بلوچ شدید زخمی ہوئے اور ذاکر بلوچ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے مرتبہ شہادت پر فائز ہوئے۔کالعدم دہشت گرد تنظیموں اور ان کے سہولت کاروں کا ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کی شہادت کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر لگانا انتہائی شرمناک اور افسوس ناک امر ہے۔دہشت گرد تنظیموں اور ان کے سہولت کاروں کی جانب سے ایسے بے بنیاد الزامات محض ریاست اور ریاستی اداروں کو بدنام کرنے کی گھناؤنی سازش کے سوا کچھ نہ ہیں۔وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا،شہید کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی،کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل بلال سرفراز خان شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے گھر پہنچے،جہاں انہوں نے شہید کے والد سے ملاقات کی اور ان کے بیٹے کی شہادت پر تعزیت کی اور کہا کہ شہید حکومت بلوچستان کے ایک باصلاحیت نوجوان آفیسر تھے،شہید ذاکر بلوچ کی قربانی وطن کے لیے مشعل راہ ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔شہید نے اپنے فرض کو مقدم رکھا،ان کی خدمات کو ہمیشہ سنہرے حروف میں یاد رکھا جائے گا۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ ذاکر بلوچ صرف اپنے خاندان کا اثاثہ نہیں تھے بلکہ وہ اپنے صوبے اور ملک کے لیے بھی قیمتی اثاثہ تھے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے ہمارے ملک کے ایک بڑے اثاثے کو بڑی بے دردی کے ساتھ شہید کردیا،دہشت گرد ہمارے ملک میں امن وامان کو خراب کر کے خانہ جنگی پیدا کرنا چاہتے ہیں جو کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ ذاکر بلوچ سمیت بلوچستان کی ترقی وخوشحالی میں کردار ادا کرنے اور قربانی دینے والے شہدا کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے ان کو سنبھالیں گے۔ذاکر بلوچ کی اہلیہ کو سرکاری نوکری دینے اور ان کے بچوں کی تعلیمی اخراجات برداشت کرنے اور ہوشاب میں سرکاری کالج شہید ڈپٹی کمشنر کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا۔مزید انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ذاکر بلوچ کی خدمات کے عوض ان کو 23 مارچ کے اعلیٰ سویلین ایوارڈ دلوانے کے لیے صدر پاکستان کو سفارشات بھیج دی ہیں۔اس موقع پر کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ میجر جنرل بلال سرفراز خان نے کہا کہ ہماری مسلح افواج دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے،دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہمارے بہت سے جوانوں اور اعلیٰ افسران نے قربانیاں دی ہیں،ہم ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔پاک فوج اور سیکورٹی فورسز دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ہمارے بہادر شہدا کی قربانیاں ہمارے عزم کو تقویت دیتی ہیں۔ہمارے سیکورٹی ادارے جان ہتھیلی پر رکھ کر ملک کی حفاظت کے لیے چوکنا رہتے ہیں۔جلد ہی دہشت گرد اپنے انجام کو پہنچ جائیں گے۔شہید ذاکر بلوچ جیسے لوگ ملک وقوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔ان کی شہادت ایک ناقابل تلافی نقصان ہے،ہم شہید کے درجات کی بلندی کے لیے دعا گو ہیں اور لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ذاکر بلوچ کی شہادت پر بلوچستان کی اعلیٰ سیاسی وسماجی شخصیات نے انتہائی دکھ اور غم کا اظہار کرتے ہوئے کہ ہم شہید کی قربانی کو کبھی نہیں بھولیں گے اور اتحاد کی طاقت سے دہشت گردوں کا خاتمہ کریں گے۔دہشت گرد پہلے بے گناہ لوگوں کو خود مارتے ہیں اور پھر ان کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر لگا دیتے ہیں۔ایک اور محب وطن ذاکر بلوچ سبز ہلالی پرچم کا مقدس کفن پہنے وطن سے محبت کا حق ادا کرگیا۔اللہ تعالیٰ آپ کی شہادت کو قبول فرمائے اور اس ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ فرمائے۔آمین۔ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کو ضلعی انتظامیہ،اعلیٰ افسران سیکڑوں سوگواراں کی موجودگی میں تربت کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 20 AUG 2024 Page No. 25

Cholera outbreak

In summer particularly when there is rain and floods the outbreak of cholera and diarrhea are common phenomena in regions like Balochistan where a large number of people are deprived of clean drinking water and basic health facilities. Lack of proper health facilities, clean drinking water and awareness about such diseases, makes the situation more difficult and serious particularly in far-flung areas of Balochistan. There is news of an outbreak of cholera in Chaman bordering the town of Balochistan with Afghanistan. Reportedly, the number of people affected by cholera in Chaman has exceeded 600 as hundreds of local residents have been infected in Chaman town and the government has declared emergency in government hospitals. Reportedly, the situation is dire, as public hospitals and primary health centers faced a severe shortage of medicines to tackle the mass emergency. The lack of space at the civil hospital has forced medical staff to treat patients outside the hospital. However, DG Health Services Dr. Amin Khan Mandukhel personally visited Chaman where he got first hand information. He said that there are about 1400 cases of diarrhea and no confirmed case of cholera was reported so far. However, samples were sent to Quetta's lab for cross-checking. It is encouraging that DG health moved himself to Chaman to view the real situation. Cholera is an acute infectious disease caused by contaminated water and unhealthy food. It can be fatal if the patients do not receive proper treatment at an early stage. Therefore, it is imperative to raise awareness about preventive measures, such as drinking potable water, eating healthy food, and, most importantly, providing proper medical treatment to the patients. Hospitals in the province lack basic facilities. Some patients from rural areas are referred to urban hospitals for proper treatment due to lack of staff, medicines, beds and other facilities. Many of them suffer on the way due to the poor conditions of the roads. The exact figure of patients in rural areas has been missing as many cases go unreported. Cholera and diarrhea require immediate attention because they can be fatal if left untreated. The health department must ensure the availability of medicines and funds to meet the needs of the patients. The government should also conduct awareness campaigns to educate the people and to control the rising number of cases. It is inevitable that the health department takes preventive measures to avoid any outbreak. It is essential that the health department must establish maximum medical camps in flood hit areas to avoid epidemics, and authorities must also ensure implementation of maternal and newborn health and immunisation programs in flood-affected areas.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2024 Page No. 27

Torrential rains Balochistan

Torrential rains have once again laid bare the vulnerability of Balochistan, where relentless downpours have severed connections with the rest of Pakistan, plunging the province into chaos. The harsh weather has triggered flash floods, sweeping away everything in their path and leaving behind a trail of destruction that has ravaged lives, infrastructure, and the fragile communication networks across the region. The situation is particularly dire in Chaman and Qilla Abdullah, where floodwaters have surged into homes, leaving residents in despair as they struggle to salvage what little they can. The relentless winds accompanying the rains have further compounded the misery, tearing away solar panels that many depended on for electricity in a province already grappling with energy shortages. In Jaffarabad, the devastation is such that power lines have collapsed, plunging entire communities into darkness. The Quetta-Chaman railway line, a critical artery for transport, has been washed away, bringing train services to a halt and effectively isolating the region. Mastung, another severely affected area, lies submerged under floodwaters. Homes have been damaged, and at least ten people have sustained injuries in various incidents related to the floods. In a tragic turn of events, a woman lost her life in the Kurdgap area of Mastung after being swept away by floodwaters; her body was recovered only after extensive search efforts. The situation in Mach is similarly grim, with heavy rains causing the Bolan National Highway to flood, resulting in severe traffic jams and leaving numerous vehicles stranded at the Herk Causeway.

The National Highway Authority (NHA) has issued stern warnings, advising against travel on the Bolan Highway due to the hazardous conditions. The floods have also forced the closure of the Quetta-Taftan and Sibi highways, further isolating the province from the rest of the country. These closures are not just an inconvenience; they are a stark reminder of the critical need for better infrastructure and emergency preparedness in a province that is frequently at the mercy of nature's wrath. In the face of these relentless rains, Balochistan has been left reeling. The death toll continues to rise, with three lives already lost, hundreds rendered homeless, and countless more at risk as the floods sweep away roads, bridges, and other vital infrastructure.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______

Dated: 20 AUG 2024 Page No.______

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، ڈاکٹر سلمان عباس، کلیم رحمانی، خالد، سہیل اور دیگر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو اپنے دفتر میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

صوبائی وزیر اریگیشن میر صادق عمرانی سے سندھ کے ایم پی اے نوابزادہ برہان چانڈیو ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.____________ Dated: 20 AUG 2024 Page No.____________

ڈی جی پی آر محمد نور کھیتران سے چیف منسٹر میڈیا سیل کے فوکل پرسن مطلوب طاہر راجہ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

ڈی جی تعلقات عامہ محمد نور کھیتران کمشنر حمزہ شفقات سی ایم میڈیا سیل کے مطلوب طاہر انفارمیشن سیل کا معائنہ کر رہے ہیں

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران سے چیف منسٹر میڈیا سیل کے فوکل پرسن مطلوب طاہر راجہ ملاقات کر رہے ہیں

QUDRAT QUETTA

کوئٹہ: ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات چیف منسٹر میڈیا سیل فوکل پرسن مطلوب طاہر انفارمیشن سیل کا معائنہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 20 AUG 2024 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبے میں منشیات کی روک تھام کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبے کے ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں